مِفتاحُ العَربيّة

(الجزء الثاني)

مصنف مولانا محمد توفیق احمد نعیمی

دار المُنِيف
للنشر والتوزيع
الإمام احمد رضا اکادیمی
بریلی الشریفة (الهند)

مفتاح العربیۃ

(الجزء الثانی)

مصنف:

مولانا محمد توفیق احمد نعیمی

DM

دار المُنِیف

للنشر والتوزیع

الامام احمد رضا اکادیمی

بریلی الشریفۃ (الهند)

سلسلة الإشاعة: ٣٧٩

الكتاب:	مفتاح العربية (الجزء الثاني)
المصنف:	مولانا محمد توفيق احمد نعیمی
الترتيب با الكمبيوتر:	المولوي محمد عفيف رضا خان البركاتي
عدد الصفحات:	64
سنة الطباعة:	١٤٤١هـ/ ٢٠٢٠ء
بلد الطباعة:	بريلي الشريفة
الطبعة:	الأولىٰ

Website: www.imamahmadrazaacademy.com

Email: munifkhan1456@gmail.com

DM

دار المنيف

للنشر والتوزيع

الإمام أحمد رضا أكاديمي

بريلي الشريفة (الهند)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خصوصیات وتوضیحات

(۱) جزِ اول کی طرح اس جز میں بھی عموماً قواعد بیان نہیں کئے گئے ہیں بلکہ جملوں کی ترتیب ہی کچھ اس طور پر رکھی گئی ہے کہ جس سے قواعد و مقاصد کی نشاندہی خود بخود ہو جاتی ہے بشرطیکہ اساتذہ دلچسپی سے کام لیں اور ضروری رہنمائی فرماتے رہیں۔

(۲) ہاں البتہ جزِ اول کے برخلاف، اس جز میں ضروری مفردات و مرکبات کے اصطلاح ناموں سے ضرور روشناس کرادیا گیا ہے تاکہ افہام وتفہیم میں آسانی ہو۔

(۳) اس جز میں جموع کا استعمال کیا گیا ہے خواہ جمع تکسیر ہو یا جمع سالم مگر جمع سالم مذکر کا استعمال صرف حالت رفعی (صَالِحُوْنَ) میں کیا گیا ہے اور جمع مؤنث سالم کا حالت رفعی (حَضَرَتِ الْمُسْلِمَاتُ) اور جرّی (سَأَلْتُ عَنِ الْمُعَلِّمَاتِ) میں۔

(۴) اس جز میں افعال میں سے صرف فعل ماضی (تین حرفی) کا استعمال کیا گیا ہے اور اس کے صرف واحد و جمع کے صیغے لائے گئے ہیں۔

(۵) اس جز میں بھی جدید و قدیم دونوں طرح کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

(۶) اسباق میں نئے الفاظ کے ساتھ ساتھ جزواول میں مستعمل الفاظ کا بھی اعادہ کیا گیا ہے اور بعض تراکیب کا بھی۔

(۷) اسباق میں نئے الفاظ اتنی ہی مقدار میں بڑھائے گئے ہیں کہ طلبہ انہیں بآسانی محفوظ رکھ سکیں۔

(۸) عموماً مشکل الفاظ استعمال کرنے سے اجتناب کیا گیا ہے۔

(۹) منثورات کے ساتھ منظومات بھی ادب کا حصہ ہے اس لئے اس جز سے اس کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

(۱۰) اس جز کے آخر میں الفاظ و معانی کی فہرست کے ساتھ چند مرکبات کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

ہدایات ومعلومات

(۱) مبتدا وَ خبر میں کب مطابقت لازم ہے اور کب نہیں؟ اس سلسلے میں اتنا سمجھ لیا جائے کہ خبر جب مفرد ہو (جملہ نہ ہو) تو وہ یا تو جامد

ہوگی یا مشتق۔

اگر جامد ہوگی تو اس کی مبتدا سے مطابقت ضروری نہیں جیسے:

"اَلْكُفْرُ ظُلْمَةٌ" کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کو متضمن نہیں ہوتی۔

ہاں اگر خبر معنی مشتق میں ہو تو وہ ضمیر عائد الی المبتدا کو متضمن ہوتی ہے جیسے: "عَلِيٌّ اَسَدٌ" یہاں "اسدٌ" "شُجَاعٌ" کے معنی میں ہے۔ (جامد سے مراد جس میں معنی وصف نہ ہو)

اور اگر خبر مشتق ہوگی تو اس کی افراد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں مطابقت لازم ہے کیوں کہ یہ مبتدا کی جانب لوٹنے والی ضمیر کی متحمل ہوتی ہے۔ جیسے: اَلتِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ/ اَلتِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ/ اَلتَّلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ، علی الترتیب اول واحد مذکر، دوئم تثنیہ مذکر اور سوئم جمع مذکر کی مثال ہے اور جیسے: اَلتِّلْمِيْذَةُ مُجْتَهِدَةٌ/ اَلتِّلْمِيْذَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ/ اَلتِّلْمِيْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ، علی الترتیب اول واحد مؤنث، دوئم تثنیہ مؤنث اور سوئم جمع مؤنث کی مثال ہے۔

(۲) جیسا کہ اوپر سے ظاہر ہے کہ موصوف اور صفت میں چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے اور وہ یہ ہیں:

۱۔ اعراب ۲۔ واحد تثنیہ جمع ۳۔ تعریف و تنکیر ۴۔ تذکرو تانیث

مطلب یہ ہے کہ جو اعراب موصوف کا ہوگا وہی صفت کا، موصوف اگر واحد ہوگا تو صفت بھی، موصوف اگر نکرہ ہوگا تو صفت بھی اور موصوف مذکر ہوگا تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے: "ولدٌ صالحٌ" دیکھئے: ۱۔ دونوں مرفوع ہیں ۲۔ دونوں واحد ۳۔ دونوں نکرہ ۴۔ دونوں مذکر

(۳) سمجھا دیا جائے کہ مبتدا؛ خبر اور موصوف وصفت (مرکب توصیفی) میں فرق یہ ہے کہ مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے جیسے: اَلْبِنْتُ صَالِحَةٌ (لڑکی نیک ہے) اور موصوف وصفت جیسا کہ اوپر گزرا، دونوں معرفہ ہوتے ہیں جیسے: اَلْبِنْتُ الصَالِحَةُ (نیک لڑکی) یا دونوں نکرہ جیسے: بِنْتٌ صَالِحَةٌ (کوئی نیک لڑکی/ ایک نیک لڑکی)

(۴) مرکب اضافی اور مرکب توصیفی میں فرق بالکل ظاہر ہے، مرکب اضافی میں دوسرا جز یعنی مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے: وَلَدُ عَالِمٍ / وَلَدُ الْعَالِمِ (عالم کا لڑکا) جبکہ مرکب توصیفی میں دونوں جز یا تو مرفوع ہوں گے یا منصب یا مجرور۔ كَمَا مَرَّ.

(۵) اسی طرح مضاف مضاف الیہ (مرکب اضافی) اور مبتدا خبر میں فرق ظاہر ہے۔ جیسے: اَلْوَلَدُ عَالِمٌ (لڑکا عالم ہے) یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور وَلَدُ عَالِمٍ، یہ مرکب اضافی (مضاف مضاف الیہ) کی مثالیں ہیں۔

اور جیسے: اَلْحَدِيْقَةُ لِسَعْدٍ (باغ سعد کا ہے) یہ مبتدا خبر کی مثال ہے اور حَدِيْقَةُ لِسَعْدٍ (سعد کا باغ) یہ مرکب اضافی کی مثال ہے۔

(٦) ذَاهِبٌ، قَادِمٌ، مُسَافِرٌ، مُعَلِّمٌ، یہ سب اسم فاعل ہیں۔ مَمْلُوْءٌ، مَفْتُوْحٌ، مَشْرُوْبٌ، یہ اسم مفعول ہیں اور قَلِیْلٌ، کَرِیْمٌ، حَسَنٌ، کَسْلَانٌ، فَرِحٌ، شُجَاعٌ عَطُوْفٌ، یہ سب صفت مشبہ ہیں اور ہر وہ لفظ جو اسم فاعل یا اسم مفعول کے وزن پر ہو اور لون عیب کا معنی رکھتا ہو تو وہ بھی صفت مشبہ ہے جیسے: طَاهِرٌ، کَامِلٌ، مُعْتَدِلٌ، مَمْدُوْحٌ، اَخْضَرُ، اَخْرَسُ (گونگا)

نوٹ: صیغہائے مبالغہ کو معنی صفت مشبہ کی طرف پھیرنا جائز ہے جیسے: غَفُوْرٌ (بخشنے والا) جَبَّارٌ (عظمت والا)

(٧) صفت مشبہ کی اضافت فاعل کی جانب جائز بلکہ مستحسن ہے جیسے: طَاهِرُ الذَّيْلِ (اَصْلُهٗ طَاهِرٌ ذَيْلُه) كَامِلُ الْجُوْدِ، مَمْدُوْحُ السِيْرَة (قابل تعریف عادت والا)۔

(٨) مذکر کا مسئلہ تو تقریباً صاف ہے مگر معرفت مؤنث کے لئے یہ تفصیل پیش نظر رہے۔

وہ اسماء جو مؤنث ہیں

(الف)

فاطمة، امرأة، ناقة، عالمة، وغیرہ تائے تانیث (ة) والے۔

حُبْلٰى، حُسْنٰى، وغیرہ الف مقصورہ والے۔

حَسْنَاءُ، حَمْرَاءُ وغیرہ الف ممدودہ والے۔ یہ سب مؤنث لفظی کہلاتے ہیں۔

(ب)

زَيْنَبُ، مَرْيَمُ وغیرہ عورتوں کے اعلام۔

اُمٌّ، حَائِضٌ وغیرہ الفاظ و اوصاف جو عورتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

مِصْرُ، دِلْهِيْ، قُرَيْش وغیرہ ملکوں، شہروں اور قبیلوں وغیرہ کے نام۔ یہ سب مؤنث معنوی کہلاتے ہیں۔

(ج)

اَرْضٌ، دَارٌ، بِئْرٌ، يَدٌ، نَارٌ، شَمْسٌ وغیرہ۔ یہ سب مؤنث سماعی کہلاتے ہیں۔

وہ اسماء جو مذکر و مؤنث ہیں

دَلْوٌ، سَكِّيْنٌ، سَبِيْلٌ، طَرِيْقٌ، سُوْقٌ، لِسَانٌ، ذِرَاعٌ، عُنُقٌ وغیرہ۔

وہ اسماء جن میں مذکر و مؤنث برابر ہے

فُعُوْلٌ کے وزن پر (بِمَعْنٰى فَاعِلٌ) جیسے: قَتِيْلٌ وغیرہ۔

ان کے علاوہ اور بھی اوزان ہیں۔

(۹) جمع غیر عاقل کے تحت جن جموع کو لایا گیا ہے وہ جمع مکسّر ہیں اور جمع عاقل کے تحت جو جموع ہیں ان میں سے کچھ جمع مکسر ہیں جیسے: اور کچھ جمع سالم ہیں جیسے: صَالِحُوْنَ، صَالِحَاتٌ۔

نوٹ: جمع مکسر وہ ہے جس میں واحد کا وزن سلامت نہ ہو یعنی متغیّر ہو جائے۔

جمع سالم وہ ہے جس میں واحد کا وزن سلامت ہو یہ مذکر بھی ہوتی ہے جیسے صَالِحُوْنَ، اور مؤنث بھی ہوتی ہے جیسے: صَالِحَاتٌ۔

(۱۰) واحد جمع، جمع سے واحد۔ جمع ہے تو کونسی عاقل یا غیر عاقل۔ مکسّر یا سالم؟ برابر پوچھتے رہیں بلکہ ایک چارٹ بنا کر دیدیں۔

(۱۱) اِنَّ کہاں آتا ہے اور اَنَّ کہاں؟ اس بارے میں سر دست اتنا بتانا کافی ہے کہ اِنَّ ابتدائے کلام میں آتا ہے۔ (خواہ حقیقۃ ابتدا ہو یا حکمًا) اور اَنَّ درمیان کلام میں۔

(۱۲) غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی جیسے: اَحْمَدُ، زَيْنَبُ، عَائِشَةُ، كَسْلَانُ وغیرہ۔

اسم منقوص: وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں یائے ثابتہ اور اس کے ماقبل مکسور ہو جیسے: اَلْقَاضِيُ جب یہ الف ولام اور اضافت سے خالی ہو تو "یا" کتابت و تلفّظ میں حذف ہو جاتی ہے جیسے هُوَ قَاضٍ (وہ قاضی ہے)

(۱۳) **اسم مقصور:** وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے: مُوْسٰى، عَصَا، یہ جب منوّن ہو تو الف تلفظ میں حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے: مُسْتَشْفًى، مُوْسًى، فَتًى.

(۱۴) **ماضی کے واحد و جمع کے صیغے:**

	مذکر کے صیغے		مؤنث کے صیغے	
	واحد	جمع	واحد	جمع
غائب	فَعَلَ (اس نے کیا)	فَعَلُوْا (انھوں نے کیا)	فَعَلَتْ (اس نے کیا)	فَعَلْنَ (انھوں نے کیا)
حاضر	فَعَلْتَ (تو نے کیا)	فَعَلْتُمْ (تم نے کیا)	فَعَلْتِ (تو نے کیا)	فَعَلْتُنَّ (تم نے کیا)
متکلم	فَعَلْتُ (میں نے کیا)	فَعَلْنَا (ہم نے کیا)	فَعَلْتُ (میں نے کیا)	فَعَلْنَا (ہم نے کیا)

نوٹ: درس فعل شروع کرنے سے پہلے صیغوں کو اچھی طرح ذہن نشیں کرا دیا جائے۔

(۱۵) اَكَلَ الْاَوْلَادُ (لڑکوں نے کھایا) اَكَلَ فعل ہے اور اَلْاَوْلَادُ فاعل ہے۔ بتایا جائے کہ اگر فعل پہلے ہو اور اسم بعد میں ہو تو فعل

واحد ہی آئیگا چاہے اسم واحد ہو یا جمع اور اگر اسم پہلے ہو تو فعل اسم کے مطابق آئے گا واحد کے لئے واحد جیسے: اَلْوَلَدُ اَكَلَ (لڑکے نے کھایا) اور جمع کے لئے جمع جیسے: اَلْاَوْلَادُ اَكَلُوْا (لڑکوں نے کھایا) اور اس صورت میں یہ ترکیبیں مبتدا خبر کہلائیں گی اور پہلی صورت میں فعل فاعل۔

(۱۶) ۱۔ اَلْوَلَدُ اَكَلَ الْبَيْضَةَ (لڑکے نے انڈا کھایا) ۲۔ دَخَلَ الصَّفَّ (وہ کلاس میں داخل ہوا) ۳۔ نَظَرَ الْاُسْتَاذُ اِلٰی تِلْمِيْذِه مُبْتَسِمًا (استاد نے اپنے شاگرد کو مسکراتے ہوئے دیکھا) اول جملہ میں "اَلْبَيْضَةَ" مفعول بہ اور دوسرے میں "الصَّفَّ" مفعول فیہ اور تیسرے میں "مُبْتَسِمًا" حال ہے۔ ان سب منصوبات کے اعراب واستعمال کے متعلق آسان طریقے سے سمجھا دیا جائے۔

(۱۷) "شَكَرَ" بے صلہ (ل) اور باصلہ (ل) دونوں طرح آتا ہے۔

(۱۸) ضمائر کی شناخت پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ طلبہ کو ان کے استفہام واستعمال میں تکلف نہ رہے۔

محمد توفیق احمد نعیمی غفرلہ

جمادی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ

مئی ۲۰۱۰ء

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

درس (۱)

مبتدا - خبر

اَلْمَهْدُ جَمِيْلٌ اَلْاَنْبَجُ نَاضِجٌ اَلْمُسَدَّسُ يَابَانِيٌّ السَّيَّارَةُ جَمِيْلَةٌ

اَلطَّائِرَةُ كَبِيْرَةٌ اَلْحَافِلَةُ طَوِيْلَةٌ الشَّاحِنَةُ قَصِيْرَةٌ اَلْاَرِيْكَةُ جَمِيْلَةٌ

اَلْمِنْضَدَةُ مُسْتَدِيْرَةٌ

اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّ الْكُفْرُ بَاطِلٌ.

اَلْاِسْلَامُ نُوْرٌ والْكُفْرُ ظُلْمَةٌ.

الولدُ سَرِيْعٌ والبنتُ بَطِيْئَةٌ.

اَلْمُعَلِّمَةُ جَالِسَةٌ وَّ الْمُتَعَلِّمَةُ قَائِمَةٌ.

الذَّهَبُ غَالٍ وَّ الْفِضَّةُ رَخِيْصة.

العلمُ نَافِعٌ وَّ الْجَهْلُ ضَارٌّ.

اَلْمُسْلِمُ حَيٌّ وَّ الْكَافِرُ مَيِّتٌ.

اَلْمَرْءُ حَسَنٌ وَّ الْمَرْأَةُ قَبِيْحَةٌ.

اَلْمَلِكُ ظَالِمٌ لَا عَادِلٌ.

اَلْمُؤْمِنُ اَمِيْنٌ لَا خَائِنٌ.

اَلْخُبْزُ طَرِيٌّ لَا بَائِتٌ.

الشَّائُ حَارٌّ لَا بَارِدٌ.

اَلسِّكِّيْنُ حَدِيْدٌ لَا قَلِيْلٌ.

العِلْمُ نَافِعٌ لَا ضَارٌّ.

اَلطَّرِيْقُ وَاسِعٌ لَا ضَيِّقٌ.

اَلثَّوْبُ طَاهِرٌ لَا نَجِسٌ.

اَلْمِشْطُ نَظِيْفٌ لَا وَسِخٌ.

اسئله

كيف المهد؟ اَيُّ شَيْءٍ وَاسِعٌ؟ هل المسدّس يابانی؟

ملاحظہ: اسی طرح (ہر جملہ کے متعلق) سوال کریں۔

عربی بناؤ!

پانی تازہ ہے اور روٹی باسی ہے۔
سیب میٹھا ہے اور انگور کھٹّا ہے۔
بھینس بھوکی ہے اور کُتّا پیاسا ہے۔
عورت لمبی ہے اور مرد ناٹا ہے۔
علم آسان ہے اور عمل سخت ہے۔
ٹوپ مہنگا ہے اور ٹوپی سستی ہے۔
گھوڑا سفید ہے اور بھینس کالی ہے۔
لڑکا بڑا ہے اور لڑکی چھوٹی ہے۔
مرد دُبلا ہے اور عورت موٹی ہے۔
چوکی، ماڈرن ہے۔
تلوار تیز ہے اور چھری کند ہے۔
پالنا گول ہے لمبا نہیں۔
لڑکا تیز ہے ڈھیلا نہیں۔
پانی ٹھنڈا ہے نہ کہ گرم۔

درس (۲)

جمع عاقل

(الف)

اَلْقَاضِيُ عَاقِلٌ.
اَلْقُضَاةُ عَادِلُوْنَ.
اَلْوَلَدُ صَالِحٌ.
اَلْاَوْلَادُ صَالِحُوْنَ.
اَلْبِنْتُ صَالِحَةٌ.
اَلْبنات صَالِحَاتٌ.
اَلرَّجُلُ فَرِحٌ.
اَلرِّجَالُ فَرِحُوْنَ.
اَلْمَرأَةُ عَابِدَةٌ.
اَلنِّسَاءُ عَابِدَاتٌ.
اَلْمُسْلِمُ بَرِيْءٌ.
اَلْمُسْلِمُوْنَ بَرِيْئُوْنَ.
اَلْكَافِرُ غَافِلٌ.
اَلْكُفَّارُ غَافِلُوْنَ.
اَلْمُنَافِقُ مُفْسِدٌ.
اَلْمُنَافِقُوْنَ مُفْسِدُوْنَ.

اَلْاُمُّ صَابِرَةٌ.	اَلْاُمَّهَاتُ صَابِرَاتٌ.
اَلْخَالَةُ صَادِقَةٌ.	اَلْخَالَاتُ صَادِقَاتٌ.
اَلْاَبْرَارُ مُكْرَمونَ.	اَلْفُجَّارُ سَاقِطُوْنَ.
اَلصَّحَابَةُ عَادِلُوْنَ.	اَلْعَادِلُوْنَ مُفْلِحوْنَ.
اَلْكُفَّارُ ظَالِمُوْنَ.	الظَّالِمُوْنَ مُفْسِدُوْنَ.
اَلْعَمَّاتُ مُعَلِّمَاتٌ.	اَلْمُعَلِّمَاتُ عالِمَاتٌ.
اَلْبَنَاتُ عَابِدَاتٌ.	اَلْعَابِدَاتُ عَفِيْفَاتٌ.

اسئله

کیف القاضی؟ هل القضاة عادلون؟ هل الولد صالح؟

نوٹ: اسی طرح ہر جملہ کے بارے میں سوال کر کے جواب طلب کریں۔

ملاحظہ: جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں اس سبق میں خبر کے لئے جمع مذکر سالم عَادِلُوْن اور جمع مؤنث سالم صَالِحَات کا استعمال کی گیا ہے اور مبتدا کے لئے جمع تکسیر اَلْقُضَاةُ/ اَلْاَوْلَادُ اور جمع سالم دونوں کا کیا گیا ہے۔ خبر میں دونوں کا استعمال آگے سبق (ب) میں آرہا ہے۔

عربی بناؤ!

لڑکے خوش ہیں۔	لڑکیاں تیز ہیں۔	جج عقلمند ہیں۔
منافق فسادی ہیں۔	مرد آرہے ہیں۔	عورتیں ڈھیلی ہیں۔
علماء نیک ہیں۔	مائیں نیک ہیں۔	خالائیں عبادت گزار ہیں۔
عورتیں پاکدامن ہیں۔	مسلمان کامیاب ہیں۔	عورتیں سچّی ہیں۔

درس (۳)

واحد اسمائے اشارہ

هٰذا بَيْتٌ وَّ ذٰلِكَ مُسْتَشْفًى

هٰذا ثُوْمٌ وَّ ذٰلِكَ بصلٌ

هذا خُبْزٌ وَّ ذلك اَرُزٌّ

هذه شَاةٌ وَّ تِلْكَ بَقَرَةٌ

هٰذا فَتًى وَّ تِلْكَ فَتَاةٌ

هٰذا اَبٌ وَّ تِلْكَ اُمٌّ

هٰذا كَلْبٌ وَّ ذٰلِكَ قِرْدٌ

هٰذا الثَّوْبُ نَاعِمٌ وَّ ذٰلِكَ الثَّوْبُ خَشِن.

هٰذِهِ الْفَتَاةُ نَظِيْفَةٌ وَّ تِلْكَ الْفَتَاةُ وَسِخَةٌ.

هٰذَا الْوَلَدُ طَوِيْلٌ و تِلْكَ الْبِنْتُ قَصِيرَةٌ.

هٰذِهِ الْمَرْأَةُ نَاعِمَةٌ وّ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُعْسِرٌ.

عربی بناؤ!

یہ تالا ہے اور وہ چابی ہے۔

یہ پودا ہے اور وہ درخت ہے۔

یہ گدھا ہے اور وہ گھوڑا ہے۔

یہ جوس ہے اور وہ چائے ہے۔

یہ بیری ہے اور وہ جھاؤ ہے۔

یہ کتّا ہے اور وہ خنزیر ہے۔

یہ ٹوپی ہے اور وہ ٹوپ ہے۔

یہ کرتا ہے اور وہ پردہ ہے۔

یہ کپڑا قیمتی ہے اور وہ کپڑا سستا ہے۔

یہ بس لمبی ہے اور وہ بس چھوٹی ہے۔

یہ بالٹی چھوٹی ہے اور وہ بالٹی بڑی ہے۔

یہ دھاگا لال ہے اور وہ دھاگا پیلا ہے۔

یہ برتن کشادہ ہے اور وہ برتن تنگ ہے۔

درس (٤)

جمع غیر عاقل

اَلْکِتَابُ جَدِیْدٌ اَلْکُتُبُ جَدِیْدَۃٌ

ھٰذِہِ الْکُتُبُ جَدِیْدَۃ لَا قَدِیْمَۃ

اَلرَّسْمُ جمیل اَلرُّسُوْمُ جَمِیْلَۃ

تِلْکَ الرُّسُوْمُ لَیْسَتْ بِجَمِیْلَۃٍ

اَلشَّجَر مُثْمِرٌ اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَۃٌ

ھٰذہ الْاَشْیَاءُ ثَمِیْنَۃٌ لَا رَخِیْصَۃٌ.

تِلْکَ الدّکَاکِیْنُ واسعۃ لا ضَیِّقَۃٌ.

ھٰذِہِ السُّیُوْفُ حَدِیْدَۃٌ لَا فَلِیْلَۃٌ.

ھذہ الکلاب اَلِیْفَۃٌ وَّتِلْکَ الْکِلَابُ وَحْشِیَّۃٌ.

ھٰذِہِ الْجَوائِزُ ثَمِیْنَۃٌ وَّتِلْکَ الْجَوائز رَخِیْصَۃٌ.

ھٰذِہِ الْمَدَارِسُ عربیۃ وَّتِلْکَ المدارس اِنْجِیْلِیزِیَّۃٍ.

ملاحظہ: جمع غیر ذوی العقول واحد مؤنث کا حکم رکھتی ہے۔ اس کے لئے اسم اشارہ واحد مؤنث آتا ہے۔ نیز اس کی صفت اور عموماً خبر واحد مؤنث آتی ہے۔

واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتاؤ!

مدرسة	رسم	کتاب	کلاب	مدارس	رُسُوْمٌ
جَائِزَۃٌ	شجر	کلب	کتب	اشجار	جوائز

تکمیل (جملہ پورا کرو)

هٰذه..........................جديدة

اَلْاَشياء..................لا ثمِيْنَة

البيوت......................بجميلة

عربی بناؤ!

انگور میٹھے ہیں۔ پھل کھٹے ہیں۔ گھر ماڈرن ہیں۔

چیزیں سستی ہیں۔ کتابیں مفید ہیں۔ درخت لمبے ہیں۔

مدرسے خوبصورت ہیں۔ مسجدیں پاکیزہ ہیں۔ سبق آسان ہیں۔

سبق آسان ہے مشکل نہیں۔ انگور میٹھے ہیں کھٹے نہیں۔

یہ کتابیں نئی نہیں (ہیں)۔ وہ کتے پالتو نہیں (ہیں)۔

یہ پھول خوبصورت ہیں۔ اور وہ پھول خوبصورت نہیں۔

کاپیاں چھوٹی ہیں بڑی نہیں۔ یہ تخت بہت قیمتی ہے۔

واحد/جمع

واحد	جمع	معنی	واحد	جمع	معنی
اريكة	ارائك	صوفے، تخت	عِنَبٌ	اَعْنَابٌ	انگور
ثَمَرٌ	اَثْمَارٌ	پھل	زَهَرٌ	اَزْهَارٌ	پھول
مَسْجِدٌ	مساجِد	مسجدیں	كَرّاسَةٌ	كُرَّاسَاتٌ	کاپیاں
درس	دُرُوْسٌ	سبق	فَاكِهَةٌ	فَوَاكِهُ	پھل

درس(٥)

مضاف/مضاف الیہ (مرکب اضافی)

مضاف مذکر	مضاف مؤنث
بیت اللہ	سُنَّةُ الرَّسُوْلِ
مسجد الرَّسول	جَرِيْدَةُ الْهِنْدِ
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	لَيْلَةُ الْهِجْرَةِ
مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ	بِئْرُ زَمْزَمَ
شَارِعُ الْمَطَارِ	اَرْضُ فِلَسْطِيْنَ
جَامِعُ قُرْطُبَةَ	سَاعَةُ الْجِدَارِ
شَجَرُ التِّيْنِ	اَشْجَارُ التُّفَّاح
دَرْسُ الْقُرْاٰنِ	دُرُوْسُ الْكتاب
غَسْلُ الثِّيَابِ	اَيَّامُ اللهِ

هٰذا يَوم الجمعة	يوم الجمعة مُبارك
هٰذا جامع قرطبة	جامع قرطبة جميل
هٰذا شارع المطار	شارع المطار واسع
هٰذا مسجد الرّسول	مسجد الرّسول رائع
هٰذا مقام ابراهيم	مقام ابراهيم مُصَلّٰى
هٰذا ساعة الجدار	ساعة الجدار جميلة
هٰذه بِئْرُ زمزم	بِئْرُ زمزم مباركة

لَحْمُ الدَّجَاجِ ثَقِيْل
لَحْمُ الشَّاةِ خَفِيْفٌ

هٰذه لَيْلَةُ الهجرة
تِلكَ سُنةُ الرَّسُوْل

هٰذه جَرِيْدَة الهند
تِلكَ خَرِيطَةُ بَاكِستانَ

هٰذه مَصْنُوْعَاتِ الْهِندِ
مَصْنُوْعَاتِ الْهِندِ، بدِيْعَةٌ

هٰذِهِ اَوْرَاقُ الْاَشْجَارِ
اَوْرَاقُ هٰذِهِ الاَشْجَارِ كثِيْرٌ

تِلْكَ رُسُوْمُ الْبُيُوْتِ
رُسُوْمُ الْبُيُوْتِ، مُتَلَوِّنَةٌ

هٰذِهِ الدُّرُوْس سَهْلَةٌ لا صَعْبَةٌ
تِلْكَ الْكُرَّاسَات رَدِيْئَةٌ لَا جَيِّدَةٌ

هٰذِهِ الْاَشْجَارُ، مُثمِرَةٌ
هٰذِهِ الْاَشْيَاءُ لَيْسَتْ بِمُفِيْدَةٍ

اسئلة

أيوم الجمعة مبارك؟ أجامع قُرْطُبَةَ جميل؟ كيف شارع المطار؟

كيف مسجد الرّسول؟ كيف ساعة الجدار؟ كيف بئر زَمْزَمَ؟

أمصنوعات الهند بديعة؟

عربی بناؤ!

ان درختوں کے پتّے کم ہیں۔
ان اخبارات کا کاغذ بے کار ہے۔

دیوار کی گھڑیاں پرانی ہیں۔
اس کتاب کی تصویریں نئی ہیں۔

یہ چیزیں قیمتی ہیں۔
اس کتاب کے اسباق آسان نہیں ہیں۔

شہر کے راستے کشادہ ہیں۔
اللہ (تعالی) کے دن مبارک ہیں۔

سیب کے درخت خوبصورت ہیں۔
پاکستان کے اخبارات مشہور ہیں۔

مسجدیں اللہ کا گھر ہیں۔
ان کاپیوں کا رنگ لال ہے۔

اَلْمُعجَمُ اللُّغَوِیُّ

گھڑیاں: سَاعَات(ساعة) | اخبارات: جَرَائِدُ(جَرِیْدَة)

راستے: شَوَارِعُ(شَارِعٌ) | کاغذ: اَوْرَاقٌ(ورق)

درس(٦)

ضمائر مرفوعہ (واحد غائب)

أَهٰذا تُفَّاحٌ؟ — لَا، بَلْ هُوَ بَصَلٌ.

لِمَنْ هٰذَا الْمِنْظَارُ؟ — هُوَ لِصَدِیْقٍ صِدِّیقٍ.

کَیْفَ هٰذِهِ النَّظَّارَةُ؟ — هِیَ جَمِیْلَةٌ جِدًّا.

أَهٰذِهِ السَّجَّادَةُ جَدِیْدَةٌ؟ — نَعَمْ، هِیَ جَدِیْدَة.

مَا هٰذِهِ؟ أَهِیَ وِسَادَةٌ. — نعم، هِیَ وِسَادَةٌ.

حروف جارّہ کا استعمال

(١) زَاهِدٌ، قَادِمٌ مِنْ لَکْنَأُوْ وهُوَ رَاکِبٌ عَلَی الْفَرَسِ.

(٢) اَلْفَلَّاحُوْنَ ذَاهِبُوْنَ إِلَی المدینة لِبَیْعِ الْخَضْرَاوَاتِ والنَّاسُ ذاهبون إلی السُّوْقِ لِشِرَاءِ الْمَاکُوْلَاتِ وَالْمَشْرُوْبَاتِ.

(٣) اَلْاَسَاتِذَةُ مَشْغُوْلُوْنَ فِی الْفُصُوْلِ بِمُطَالَعَةِ الْکُتُبِ وَالتَّلَامِیْذُ مشغولون بِاللَّعِبِ فِی الْمَلْعَبِ.

(٤) هٰذَا الْعَبْدُ سابِقٌ فِی الْخَیْرِ و کَالْاَسدِ فِی الشَّجَاعَةِ.

(٥) عَلِیٌّ، مُتَبَرِّعٌ فِی الْاَدَبِ وَالْاِنْشَاءِ و نَقِیٌّ نَابِغٌ فِی النَّحْوِ و الصَّرف.

(٦) اَلْعُلَمَاءُ فِی الْاَرْضِ کَالنُّجُوْمِ فِی السَّمَاءِ وَالزُّعَمَاءُ کَالثَّعْلَبِ فی الْمَکْرِ وَ الْخَدِیْعَةِ.

(۷) عَقِيْلٌ، قَادِمٌ مِّنَ الْيَمَنِ اَوِ الْعِرَاقِ، وَنَبِيْلٌ مُسَافِرٌ إلى دِلْهِيْ.

(۸) شَاهِد مَعْرُوْفٌ بِالْعِلْمِ وَالعَمَل.

(۹) اَلْمُشْرِك نَجِسٌ وَهُوَ غَافِلٌ عَنِ الْإِسْلَام.

(۱۰) اَنْوَاعُ الْاَسْمَاكِ فِي الْخَلِجِ كثيرة وَالْغَابَاتُ فِي السُّوْدَانِ كَثِيْرة.

(۱۱) حَفْصَةُ ذاهبَةٌ بِالْعَرَبَة الى المَدْرَسَةِ وَهِيَ طَالِبَةٌ.

(۱۲) هذا مِنْظَارٌ وَهُوَ لِعَلِيٍّ. ذلكَ مِجْهَرٌ وهُوَ لِعَبْدِ الْكَرِيْم.

اسئلة

من قادم؟	من اَيِّ مَكَان؟	مَنْ رَّاكب علَى الْفَرَس؟
مَنْ ذَاهبُون؟	اِلىٰ اَيْنَ ذاهبُوْن؟	لِمَاذا ذَاهِبُوْنَ؟
مَنْ ذاهِبَة؟	مَا مَكَانَةُ عَلِيٍّ فی الآدَب والانْشَاء؟	بِاَيِّ مَرْكَبَةٍ؟

عربی بناؤ!

مزدور سائیکل سے کارخانے جارہا ہے۔

گائیں (بَقَرَاتٌ) بھوکی ہیں اور وہ کھڑی ہیں۔

بھینسیں (جَوَامِيسُ) پیاسی ہیں اور وہ بیٹھی ہیں۔

لڑکیاں پڑھنے میں مشغول ہیں۔

استانیاں گاڑی سے مدرسہ جارہی ہیں۔

مشرکین اسلام سے غافل ہیں۔

اونٹ پر کون سوار ہے؟

کون بہادری میں شیر کی طرح ہے؟

کیا عاقل بستی (نام شہر) کی جانب روانہ ہورہا ہے؟

گورکھپور سے کون آرہا ہے؟

یہ سبزیاں ہیں اور وہ ہری ہیں۔

یہ کھانے پینے کی چیزیں ہیں اور وہ کثیر ہیں۔

درس(۷)

اضافت منّیہ - ظرفیہ - لامیہ

جُزْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ	شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَان
قِطْعَةٌ مِّنَ الْخُبْزِ	جِدَارٌ مِّنَ الْحَجَرِ
خَاتَمٌ مِّنَ الْفِضَّةِ	كَرْمٌ مِّنَ الْعِنَبِ
لَوْحٌ مِّنَ الْخَشَبِ	ظِلٌّ مِّنَ الشَّجَرِ
اَخٌ مِّنَ الرَّضَاعَةِ	قُرْصٌ مِّنَ الدَّوَاءِ
رَفِيْقٌ فِي الدَّرْسِ	اٰنِيَةٌ مِّنَ الدَّوَاءِ
زَمِيْلٌ لِّشَاهِدٍ	خَرِيْطَةٌ لِّلْمَدِيْنَةِ

سِوَارٌ مِّنَ الذَّهَبِ	السوار، من الذهب
حَدِيْقَةٌ لِاَحْمَدَ	اَلْخَاتَمُ، لِعَائِشَةَ
خَلْخَالٌ مِّنَ الْفِضَّةِ	الخلخال، مِنَ الفضةِ
خَاتَمٌ مِّنَ الْفِضَّةِ رَخِيْص	سوَارٌ مِّنَ الذَّهَبِ غَالٍ
كَرْمٌ مِّنَ الْعِنَبِ طَوِيْلٌ	لَوْحٌ مِّنَ الْخَشَبِ اَسْوَد

هٰذَا الرَّجلُ، مُعَلِّمٌ فِي الْكُتَّاب.	تِلْكَ مدرسةٌ لِّاَهْلِ السُّنَّةِ.
اَلدَّرَاجَةُ مَرْكَبَةٌ مِّنَ الْحَدِيْدِ.	اَلسِّوارُ حِلْيَةٌ مِّنَ الذّهب.
حِلْيَةٌ مِّنَ الذّهب، جَمِيْلَةٌ.	فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ فِي الْجَامِعَةِ.

عربی بناؤ!

چاندی کا زیور	چاندی کا زیور سستا ہے۔	پازیب چاندی کا زیور ہے۔
مسجد کا دروازہ	مسجد کا دروازہ خوشنما ہے۔	یہ پتھر کی دیوار ہے۔
وہ ٹیبلیٹ ہے۔	بھارت کا نقشہ	بھارت کا نقشہ نیا ہے۔
یہ مدرسے کی استانی ہے۔	مدرسے کی استانی فاضلہ ہے۔	شاہد کا ساتھی حاضر ہے۔
عائشہ کا دودھ	شریک بھائی غائب ہے۔	انگوٹھی چاندی کی ہے۔
سائیکل لوہے کی ہے۔	تختی اس لڑکے کی ہے۔	

درس (۸)

موصوف/صفت (مرکب توصیفی بحالت معرفہ)

اَلْبَيْتُ الْحَرَامُ (کعبہ شریف)
اَلْبَيْتُ الْمُقَدَّسُ (بیت المقدس)

السَّخَّانُ الْكَهْرَبَائِيُّ (ہیٹر)
الدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ (موٹر سائیکل)

اَلْمِصْبَاحُ الْكَهْرَبَائِيُّ (بلب)
اَلْبَطَّارِيَّةُ السَّائِلَةُ (بیڑی)

اَلْبَطَّارِيَّةُ الْجَافَّةُ (سیل)

اَلْمَدْرَسَةُ الْاِبْتِدَائِيَّةُ
اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ

اَلْمُوَلِّدُ الْكَهْرَبَائِيُّ
اَلْمِكْوَاةُ الْكَهْرَبِيَّةُ

اَلسَّيَّارَةُ يَابَانِيَّةٌ.
السَّيَّارَةُ اليابانية، غاليةٌ.

الدَّرَّاجَةُ صَغِيْرَةٌ.
الدراجة الصغيرة رخيصة.

التَّمْرُ الْمَدَنِيُّ، لَذِيْذٌ.
اللَّحْمُ الْمَشْوِيُّ، شَهِيٌّ.

السَّخَّانُ الْكَهْرَبَائِيُّ، جَدِيْدٌ.
اَلْمُوَلِّدُ الكهربائی، قديمٌ.

عربی بناؤ!

گدلا ((کَدِرٌ)) پانی صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔

کیا یہ پنکھا ((مِرْوَحَةٌ)) ہے؟

کیا جاپانی موٹر کار مہنگی ہے؟

کیا سیل پرانا ہے؟

جنریٹر کیسا ہے؟

روٹی کیسی ہے؟ تازہ ہے

یہ آدمی خوش حال ہے۔

مسجد، اللہ کا گھر ہے۔

"المدینة" عربی اخبار ہے۔

افغانی مرد، بیمار ہے

کیا یہ بجلی والا پنکھا ہے؟

کیا بیڑی بڑی ہے؟

بلب کیسا ہے؟ خوبصورت ہے۔

کیا یہ اسپتال ہے؟

یہ آدمی کیسا ہے؟

خالدہ، تنگ دست ہے۔

یہ سائیکل ہے۔ وہ موٹر سائیکل ہے۔

لوہے کی تختی، خوبصورت ہے۔

درس (۹)

موصوف / صفت (مرکب توصیفی بحالت نکرہ)

خَلِيْفَةٌ عَادِلٌ	قَائِدٌ شُجَاعٌ	بَلَدٌ إِسْلَامِيٌّ
مَكَانٌ نَظِيْفٌ	حَيٌّ مَعْرُوْفٌ	لَاعِبٌ مُمْتَازٌ
مَلْعَبٌ كَبِيْرٌ	مَسْبَحٌ صَغِيْرٌ	عَامِلٌ نَشِيْطٌ
لَحْمٌ طَرِيٌّ	شَاهِدٌ كَاذِبٌ	رَجُلٌ أَمِيْنٌ
بَيْتٌ جَمِيْلٌ		بُيُوْتٌ جَمِيْلَةٌ

(سيدنا) الصِّدِّيْقُ الأَكْبَرُ ﷺ إِمَامٌ صَادِقٌ.

(سيدنا) عُمَرُ ﷺ خَلِيْفَةٌ عَادِلٌ.

(سيدنا) عُثْمَانُ ﷺ رَجُلٌ كَرِيْمٌ.

(سيدنا) عَلِيٌّ ﷺ رَجُلٌ شجاعٌ.

مكة المكرمة، مدينة كبيرة مباركة. السمك، غِذَاءٌ مُفِيْدٌ لِّلْاِنسَانَ.

الدراجة النّارية، مَرْكَبَةٌ مفيدة. المعبد الهندوكى، مَكَانُ الشِّرْك.

ملاحظہ: نکرہ کا ترجمہ کوئی، ایک، چند اور کچھ سے بھی کیا جاتا ہے۔

عربی بناؤ!

ایک خوبصورت گھر	خوبصورت گھر	کچھ نئے گھر
چند مفید اسباق	انگریزی کالج	کچھ نئی بلڈنگیں
کچھ بھنا گوشت	ایک نئی گھڑی	نیک مرد
کوئی نیک لڑکی	کچھ برکت والے دن	بڑے صوفے
میٹھے انگور	کچھ خوبصورت پھول	ستھرے گھر
خوبصورت تصویریں	کچھ عمدہ کاپیاں	پرانی چیزیں
انوکھی مصنوعات	کچھ لمبے درخت	ہندی اخبارات
چند کاغذات	کشادہ راستے	کچھ قیمتی گھڑیاں

بیڑی بے دم (مَسْلُوْبَةُ الْقُوّةِ) ہے۔ بلب چھوٹا ہے اور، ہیٹر نیا ہے۔

موٹر سائیکل ایک جدید سواری ہے۔ جنریٹر بہت کارآمد چیز ہے۔

درس (١٠)

پہچانو!

مضاف مضاف الیہ	موصوف صفت	مبتدا خبر
بِنَاءُ الْمَدْرَسَةِ	بناءٌ عَظِيْمٌ	اَلْبِنَاءُ عَظِيْمٌ
سَائِقُ الْحَافِلَةِ	اَلْجَبَلُ الشَّامِخُ	اَلْجَبَلُ شَامِخٌ

عَامِلُ الْقَرْيَةِ	عَامِلٌ نَشِيْطٌ	عَامِلٌ، نَشِيْطٌ
سَاعَةُ الْيَدِ	الساعة الثمينة	السَّاعة ثمِيْنَة
اِبْنُ الْاُخْتِ	ثَوْبٌ نَاعِمٌ	اَلثَّوْبُ نَاعِمٌ
بِنْتُ الْخَالِ	اَلْحِصَّةُ الثَّانِيَةُ	اَلْعَامِلُ نَشِيْطٌ
فَصْلُ الصَّيْفِ	صَفٌّ ثَالِثٌ	اَلْفَا كِهَةُ نَاضِجَةٌ
لَوْنُ الشَّاحِنَةِ	تَاجِرٌ اَمِيْنٌ	اَلتَّاجِرُ اَمِيْنٌ
حِصَّةُ الدَّرْسِ	اَلْحِصَّةُ الرَّابِعَةُ	اَلْحِصَّةُ طَوِيْلَةٌ
بَابُ الْمَسْجِدِ	بَابٌ رَائِعٌ	اَلْبَابُ رَائِعٌ

اَلْقُرْاٰنُ كتاب عظِيْمٌ.

مَقَامُ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى.

هٰذَا ثَوْبٌ نَاعِمٌ.

هٰذَا الثَّوْبُ نَاعِمٌ.

هٰذَا نَبَاتٌ نَاعِمٌ.

تِلكَ الفَا كِهَة فِجَّةٌ.

الرجل الْقَرَوِيُّ اَكَّال.

اَلْمِكْوَاةُ اٰلَةٌ مُّفِيْدَةٌ.

فَصْلُ الْخَرِيْف اٰتٍ.

اَلْمِصْبَاحُ الكَهْرَبائی، اَزْرَقُ.

فِرْقَةُ البَلَدِسَابِقَةٌ.

مَبَارَاةُ الْيَومِ اَخِيْرَةٌ.

عربی بناؤ!

پانی صاف ہے۔	صاف پانی	گدلا پانی	پانی گدلا ہے۔
جگہ صاف ستھری ہے۔	عقلمند مزدور	مزدور عقلمند ہے۔	کوئی عقلمند مزدور
سوداگر عقلمند ہے۔	ایک بہادر مرد	شہر کا نقشہ پرانا ہے۔	یہ تختی
یہ میٹھا پانی ہے۔	یہ پانی میٹھا ہے۔	ملائم کپڑا قیمتی ہے۔	یہ سختی ہے۔

کعبہ شریف کا غلاف کالا ہے۔	گائے دودھ والا جانور ہے۔	یہ گھر خوبصورت ہیں۔
وہ تصویریں پرانی ہیں۔	وہ چھوٹی مچھلیاں ہیں۔	مدینہ منورہ کی کھجور بہت میٹھی ہے۔
جنریٹر بہت کام کا سامان ہے۔	لوہے کی تختی بڑی ہے۔	دیوار کا سایہ دراز ہے۔
پتھر کی دیوار مضبوط ہے۔	حیاء ایمان کی شاخ ہے۔	یہ سونے کا کنگن ہے۔
کعبہ شریف اللہ کا گھر ہے۔	فلسطین کی سرزمین بابرکت ہے۔	اس درخت کے پھل میٹھے نہیں ہیں۔

درس (۱۱)

ضمائرہ مجرورہ (واحد غائب)

حَسَّان: مَاهٰذا وَمَا فِيْه؟

نُعْمَان: هٰذا مَطْعَمٌ وَفِيْه كُلُّ نَوْعٍ مِّنْ اَنْوَاعِ الْمَاكُوْلَاتِ مِثْلُ اللَّحْمِ وَالْبَيْضِ وَالسَّمَكِ وَذٰلِكَ دُكَّان الْبَدَّالِ وفيه دَقِيْقٌ وَّ رُزٌّ ومِلْحٌ وَّ شُكَّرٌ وَّ صَابُوْنٌ وغيرُ ذٰلِكَ. هٰذَا فِنْجَانٌ جميل وفيه شاى لَذِيْذٌ وهو حَارٌّ وتلك زُجَاجَةٌ وفيها ماءٌ بارِدٌ.

حَسَّان: مَنْ هٰذا ومَنْ مَّعَه؟

نعمان: هٰذا مُعَلِمٌ وَّ معَه تِلْمِيْذُه وَهُوَ اَعْظَمِيٌّ.

حسّان: مَا بِيَدِه؟ أهو كتابُ الله؟

نعمان: نعم هو كتاب الله، فيه تِبْيَانٌ لِّكُلِّ شيءٍ مِنْ رَّطْبٍ وَّ يَابِسٍ.

حَسَّان: مَنْ هٰذِه؟ ومن مَّعَها؟

نعمان: هٰذِه مُعَلِّمَة ومعها تلميذتها اسمُها خديجةُ.

حسان: مابيدها؟ أهو "فيض الادب"؟

نعمان: لَا، بَلْ هو "مفتاح العربية" وهو فى اللُّغة العربيَّةِ اَسَالِيْبُهُ جَيِّدَةٌ وَّ دُرُوْسُهُ نَافِعَةٌ.

عربی بناؤ!

یہ کیا ہے ؟ اور اس میں کیا ہے ؟ یہ گلاس ہے اور اس میں دودھ ہے۔
یہ لڑکا پڑھنے میں کیسا ہے ؟
یہ لڑکا پڑھنے میں محنتی ہے اور اس کی گھر اور مدرسے میں عزت ہے۔
یہ کیا ہے ؟ یہ مدرسے کی بس ہے اور اس سے طلبہ مدرسے جا رہے ہیں۔
یہ استاد ہے اور اس کے ہاتھ میں (نیزے کا) قلم ہے۔
یہ استانی ہے اس کے ساتھ میں اس کی خادمہ ہے۔
کیا چشمہ خوبصورت نہیں ؟ کیوں نہیں ! وہ بہت خوبصورت ہے۔
وہ گھر کیسے ہیں ؟ وہ گھر خوبصورت ماڈرن ہیں۔
کیا مؤمن کی نیت عمل سے بہتر ہے ؟ جی ہاں اس کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔
کتے کہاں بھونک رہے ہیں ؟ وہ چھت پر بھونک رہے ہیں اور وہ بھوکے ہیں۔
انگور کی بیل لمبی ہے اور اس میں پھل ہیں۔

درس (۱۲)

اسم تفضیل

اللہ اکبر!

اَلْفِيْلُ كَبِيْرٌ	اَلْفِيْلُ اَكْبَرُ مِنَ الْجَمَلِ.
اَلْحِمَارُ صَغِيْرٌ	اَلْحِمَارُ اَصْغَرُ مِنَ الْفَرَسِ.
اَلْبَقَرَةُ جَمِيْلَةٌ	اَلْبَقَرَةُ اَجْمَلُ مِنَ الْجَامُوْسِ.
الفِضَّةُ رَخِيْصَةٌ	اَلْفِضَّةُ اَرْخَصُ مِنَ الذَّهَبِ.

اَلْاُمُّ اَرْحَمُ مِنَ الْاَبِ وَالْاَبُ اَرْحَمُ مِنَ الْعَمِّ.

اَلْقِثَّاءُ اَطْوَلُ مِنَ الْخَيَارِ وَالْخَيَارُ اَطْوَلُ مِنَ الْبَامِيَةِ.

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ والنَّوْمُ خَيْرٌ مِنَ الْفِتْنَةِ.

اَلْكَلْبُ شَرِيْرٌ وَّ الْقِرْدُ شَرٌّ مِّنْهُ. سَلْمَانُ خَالُ عَلِيٍّ وَهُوَ اَعْلَمُ الْقَوْمِ.

سَلْمٰى اُخْتُ مَحْمُوْدٍ وهى اَمْثَلُ مُعَلِّمَةٍ. خَالِدٌ رضی اللہ عنہ اَفْضَلُ قَائِدٍ.

عَمَّارٌ، اَكْبَرُ وَلَدٍ فِى الْعَائِلَةِ الْمُتَعَلِّمَاتُ اَفْضَلُ مِن الْجاهلاَتِ.

اسئلة

اَىُّ شىء كبيرٌ؟ اَىُّ حيوان اكبر: اَلْفِيْلُ اَمِ الْجَمَلُ؟

هل الْحِمَار اصغر من الفرس؟ اَىُّ شىء ارخص: الفضة اُم الذهب؟

ملاحظہ: اسم تفضیل جب "ال" اور "اضافت" سے خالی ہو تو تمام حالات میں اس کا مفرد اور مذکر ہونا ضروری ہے اور مُفَضَّلْ عَلَيه پر "مِن" جارہ لایا جاتا ہے۔

عربی بناؤ!

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ بہتر ہے۔ کوّا کبوتر سے لمبا ہے۔

بھائی بہن سے بڑا ہے۔ بہن بھائی سے بڑی ہے۔

سیب آم سے (زیادہ) خوبصورت ہے۔ اساتذہ، طلبہ سے زیادہ علم والے ہیں۔

عابدہ، بہترین عورت ہے۔ عثمان، بہترین مرد ہے۔

عمر قوم میں سب سے خوبصورت ہے۔ علم، کھیل سے بہتر ہے۔

کونسی چیز بہتر ہے: نماز یا نیند؟ کیا طلبہ جہلا سے بہتر ہیں؟

بھنڈی پیاز سے سستی ہے۔ انار سیب سے زیادہ نافع (اَنْفَعُ) ہے۔

خنزیر ناپاک جانور ہے اور وہ کتّے سے برا ہے۔

درس (١٣)

اسمائے ظروف

قَبلُ (پہلے)	بَعدُ (بعد)	فَوقُ (اوپر)	تَحتُ (نیچے)
اَمَامُ (سامنے)	خَلْفُ (پیچھے)	قُدّامُ (آگے)	وَرَاءُ (پیچھے)

اَلسَّاعَةُ تَحتَ الْوِسَادَةِ. وَالْوِسَادَةُ فَوقَ الْاَرِيْكَةِ.

اَلتِّلْمِيذُ اَمَامَ الْاُسْتَاذِ. وَالْخَادِمُ خَلْفَ السَّيِّدِ.

اَلسَّيِّدُ قُدّامَ الْخَادِمِ. وَالْخَادِمُ وَرَاءَ الْجِدَارِ.

اَلْحَافِلَةَ وَاقِفَةٌ امَامَ الْمَكْتَبِ. وسَائِقُها وَاقِفٌ ورَاءَهَا.

السَّيِّدُ جالس على الكرسى. وخادِمُه قائِمٌ امامه.

الصَّيْدَلِيَّةُ قَبْلَ مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ. وَمَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ بَعْدَه.

مَوْقِفُ السيارات الْقدِيمُ دَاخِلَ الْمَدِيْنة.

مَصْنَع الدّرّاجاتِ خَارِجَ المدينة.

اَلْمَكْتَبَةُ الْاِسْلَامِية، جَانِبَ الْكُلِّيَّةِ.

اسئلة

اين الساعة؟ هل الوسادة فوق الاريكة؟

هل التلميذ امام الاستاذ؟ هل الخادم خلف السيد؟

اين السيد؟ اين الخادم؟

اين السائق؟ اين الحافلة؟

من جالس امام الاستاذ؟ من قائم خلف السيد؟

هل الخادم قائم خلف السيد؟

عربی بناؤ!

چاندی کی انگوٹھی سوٹ کیس کے اوپر ہے۔

بوتل ٹیبل کے نیچے ہے۔

حمّاد استاد کے سامنے خاموشی سے (بِالسّکوت) بیٹھا ہے۔

مسافر درخت کے نیچے رکا (ٹھہرا) ہوا ہے۔

نیو بس اسٹینڈ شہر کے باہر ہے۔

خالد کا گھر مسجد کے پیچھے ہے۔

طالبہ اپنی استانی کے سامنے بیٹھی ہے۔

اور وہ پڑھنے میں مشغول ہے۔

فارمیسی، ڈاک خانہ کی جانب ہے۔

شاہدہ کی سہیلی اپنی ماں کے پیچھے کھڑی ہے۔

بس کا ڈرائیور اس کے آگے کھڑا ہے۔

درس(١٤)

إِنَّ/أَنَّ

اللهُ غَفُورٌ.	إِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ.
اَلْحَرُّ شَدِيْدٌ.	إِنَّ الْحَرَّ لَشَدِيْدٌ.
اَلشِّتَاءُ مُقْبِلٌ.	إِنَّ الشِّتَاءَ مُقْبِلٌ.
اَلضَّيْفُ ذَاهِبٌ.	إِنَّ الضُّيُوْفَ جَائِعُوْنَ.
اَلْبَرْدُ مُعْتَدِلٌ.	إِنَّ الْقِطَّةَ عَاطِشَةٌ.
اَلْحِذَاءُ ضَيِّقٌ.	إِنَّ الطَّرِيْقَ وَاسِعٌ.
اَلْفَاكِهَةُ فَجَّةٌ.	إِنَّ الْفَوَاكِهَ نَاضِجَةٌ.
اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ.	إِنَّ الماءَ قَرَاحٌ.
الماءُ كَدِرٌ.	إِنَّ النُّجُوْمَ لَامِعَةٌ.

اَلْفَلّاحُ كَسْلَانُ. إِنَّ الْعَامِلَ نَشِيْطٌ.

اَلدَّلْوُ مَمْلُوْءٌ. إِنَّ الظَّرْفَ خَالٍ.

اَلْفِنْجَانُ نَظِيْفٌ. إِنَّ الْكُوْبَ نَظِيْفٌ.

(١) طَرِيْقُ الْخُرُوْجِ (٢) طَرِيق الخروج مسدُودٌ. (٣) إِنَّ طريق الخروج مفتوحٌ. (٤) غُرْفَةُ الْأَكْلِ (٥) غُرْفَةُ الْقِرَاءَةِ نَظِيْفَةٌ. (٦) إِنَّ غُرْفَةَ الرُّقَاد جَمِيْلَةٌ عَصْرِيّة. (٧) إِنَّ قَمِيْصَ الزَّعِيْم، فَضْفَاض. (٨) إِنَّ أُسْطُوَانَةُ الْغَازِ لَشَيْءٌ مُفِيْدٌ. (٩) إِنَّ عَادِلًا فَرِحٌ جِدًّا لِأَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْعِيدِ. (١٠) إِنَّ خَالِدًا فِي الْمُسْتَشْفٰى لِأَنَّهٗ مَرِيْضٌ. (١١) إِنَّ الْمُرُوْرَ لَيس بِسهل لِأَنَّ الشارح مُزْدَحِمَة. (١٢) اَلْيَوْمَ عُطْلَةٌ لِأَنَّ الْيَوْم جمعة والجمعةُ يَوْمُ العُطلة. (١٣) إِنَّ فِيْ اختلَافِ الْفُصُوْلِ رَحْمَةً فَفِيْ فصل الشتاء بَرْدٌ و فى الْخَرِيْفِ مَطَرٌ وَ فِي الصَّيْف حَرٌّ و فِي كُلِّ فصل فاكهةٌ مُخْتَلِفَةٌ. (١٤) إِنَّ هٰذِهِ الشَّوَارِعَ وَاسِعَةٌ وَ هِيَ مُسْتَقِيْمَةٌ.

ملاحظہ: إِنَّ یا اس کی اخوات کے بعد ظرف یا جار مجرور ہو تو اس کا اسم مؤخر ہو گا جیسے: رَحْمَةً جملہ نمبر (١٣) میں۔

اسئلة

هَل الله غفُوْرٌ؟	هَلِ الْحرّ شَدِيْد؟	هل الشتاء مقبل؟
هل الجو معتدلٌ؟	هل الماء كدر؟	أطريق الخروج مسدود؟
أغرفة القراءة نظيفة؟	مَنْ فرح؟	لماذا فرح؟
من فى المستشفى؟	لماذا؟	

عربی بناؤ!

بے شک جمعہ کا دن چھٹی کا دن ہے۔	بے شک مسجد کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔
بے شک یہ سڑکیں تنگ ہیں۔	بیشک موسم ٹھنڈا ہے۔
بے شک یہ کپڑا ملائم ہے۔	بیشک یہ مزدور پھرتیلا ہے۔

بے شک یہ سوداگر امانت دار ہے۔

بے شک قرآن اللہ کی کتاب ہے۔

بے شک پالنا خوبصورت ہے۔

خالدہ رنجیدہ ہے کیوں کہ اس کی ماں بیمار ہے۔

بے شک حق کی آواز ضرور (لَ) بلند (مُرْتَفِعٌ) ہے۔

کیا ریلوے اسٹیشن (مَحَطَّةُ الْقِطَارِ) یہاں سے قریب ہے؟

جی ہاں! بے شک ریلوے اسٹیشن یہاں سے قریب ہے۔

زید اسپتال جا رہا ہے کیوں کہ وہ بیمار ہے۔

درس (١٥)

تمرینی

(١) هٰذا "تاج مَحَلّ فِي الْهِنْدِ" اِنّه اٰيةٌ مِنَ اٰيَاتِ الْفَنِّ.

(٢) اِنَّ دلهی لبلدة كبيرة وهی عاصمة الهند، فيها عِدَّةُ جامِعات معروفة. منها "جامعة مِلِّيَّة" وهی جميلَة جِدًّا ودِراستُها جيّدة.

(٣) عُثْمَانُ طالبٌ فی جامعة علی جره وهو حريص علی مطالعة الكتب والصُّحُف والْمَجَلّات و مُحِبٌّ لّلقراءة والْبَحْثِ. اِنّه مُجْتَهِدٌ حقًّا.

(٤) حَمّادٌ ذاهبٌ اِلَى السُّوْقِ لِشَراء الازهار وهو فی غايَةِ الْفَرْحِ لِاَنَّ الْيَوْمَ، يَوْمُ العِيْدِ ومعه خادمه وهو ماشٍ خلفه وبيده سَلَّةٌ.

وانّه لَخادم وَفِيٌّ و مُخْلِصٌ فی عَمَلِه ومشهور بِالْاَمَانةِ والصِّدْقِ فی بلدته وله عِزَّةٌ فی قَوْمه. اَيُّهَا الْاَخُ! ان الامانة اَساسُ التَّقْوٰى وَ فِيْها نَجَاحٌ، وَجَزاءُ الصدق جَنَّة ونَجَاةٌ من كل اٰفَةٍ وفی الكذب اٰفاتٌ كثيرة.

عربی بناؤ!

بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔
بے شک خالد مطالعۂ اخبارات کا شائق ہے۔
اے بہن! کامیابی بغیر کوشش (بدون الجُھدِ) ممکن نہیں۔
بے شک موٹر سائیکل (ضرور) کام کی سواری ہے۔
بے شک یہ درخت کم پتّوں (قَلیلَة الاَوْرَاق) والے ہیں۔
بے شک موت مومن کے لئے فتنہ سے بہتر ہے۔
بے شک شرک ضرور ظلم عظیم ہے۔
عقیل اسپتال جارہا ہے کیوں کہ اس کی ماں بیمار ہے۔ اور وہ اسپتال میں ہے۔

تمرین (۱)

(الف)

هٰذه حديقة المدرسة وفيها اشجارٌ كثيرة. هذه اشجار البرتقال و تلك اشجار التّفّاح. اشجار البرتقال مُثْمِرَةٌ و اشجار التُّفَّاح لَيْست بِمُثْمرَةٍ هُنَا مَسْبَحٌ صغِيْرٌ و هناك مَلْعَبٌ كبيرٌ اَلْيومَ مُبَارَاةٌ. هٰذِه فِرْقَةُ المدرسة الثّانِويَّةِ وتلك فرقة المدرسة الابتدائية وهى سابقة فى اللّعِبِ وقائدها سلمان وهو لاعب ممتاز.

(ب)

اِنَّ سَعِيْدًا معسر وهو سائق الحافلة و له واحدٌ و بنت واحدة. اِنَّ ولده لولد مجتهد وهو عامل فى مصنع الدراجاتِ وهو الاٰن واقفٌ مَعَ صديقه على الشَّارِع امام البيت فى انتظار حافلة المصنع وان بنته لبنت ذكية وهى طالبة فى مدرسة اسلامية قريبة من البيت وهى اليوم فى عطلة، لان اليوم جمعة وهى الاٰن مشغولة بغسل الثياب مع امها وان امها هٰذه، لامثل ام وهى عطوف جدا عليها و كل ام، معلمة لبناتها واولادها.

درس(۱٦)

ماضی (واحد غائب)

(اَکَلَ: اس نے کھایا)

اَکَلَ الْوَلَدُ.　　اَلْوَلَدُ اَکَلَ.　　الوَلَدُ اکل وشَرِبَ.

اَلْوَلَدُ اکل البیضة وشرب الشّایَ ثُمَّ حَمَلَ مِحْفَظَتَهُ وَذَهَبَ اِلَی المدرسة وَهُنَاكَ فَتَحَ كِتَابَهُ وَقَرَأَوَ كَتَبَ.

(اَکَلَتْ: اس نے کھایا)

اَکَلَتِ البِنْتُ.　　اَلْبِنْتُ اَکَلَتْ.　　البنت اَکَلَت وَشَرَبت.

البنت اَکَلَتِ الطَّعامَ وشربت المَاءَ ثُمَّ خَرَجَتْ اِلَی المدرسة وهناك قَرَأَتْ وَ كَتَبَتْ.

خَالِدٌ حَضَرَ مِنَ الْقَرْيَةِ واُمُّه حَضَرَتْ مِنَ الْبَلْدَةِ.

خَالِدٌ شرب اللَّبَنَ وامّه سلمیٰ شربَتِ العَصِيْرَ.

سلمیٰ سَأَلَتْ ابنها خالِدا عَنْ اَحْوالِ القرية

وَ خَالِد سَأَلَ اُمَّه سلمیٰ عن احوال البلدة.

اسئلة

من اكل؟	ماذا أكل؟	من شرب؟	ماذا شرب؟
من حمل؟	مَاذا حمل؟	من ذهب؟	الی این ذهب؟

عربی بناؤ

کس نے کھایا؟　　کیا کھایا؟　　کس نے پیا؟

کیا پیا؟ خالد نے کھانا کھایا۔ لڑکی نے دودھ پیا۔

لڑکے نے اپنا سبق پڑھا۔ لڑکی نے اپنا سبق پڑھا۔ لڑکا مدرسے کی جانب نکلا۔

لڑکی روڈ کی جانب نکلی۔ خادم نے سوٹ کیس اٹھایا۔

کس نے کھایا؟ لڑکی نے کھایا۔ لڑکی نے انڈا کھایا اور دودھ پیا۔

کون نکلی؟ لڑکی نکلی۔ کہاں نکلی؟

پڑھنے کے لئے مدرسہ کی جانب نکلی اور وہاں اس نے اپنی کتاب کھولی اور سبق پڑھا۔

درس (۱۷)

تمرینی

بَشِیْرٌ یَّقِظَ مِنَ النَّوْمِ صَبَاحًا وذهب إلی مَسْجِدِ الحَیِّ لِاَدَاءِ صَلوٰۃِ الْفَجْرِ. عندما رَجَعَ إلی البَیْتِ بعد شُرُوْقِ الشَّمْسِ اکل الخُبْز وَشَرِبَ الشَّای ثُمَّ حَمَلَ محفظته و خَرَجَ الی الشَّارِع. وَقَفَ هناك قلیلًا فی إِنْتِظَارِ الحافلة، عندما وصلتِ الحافلة، رَکِبَهَا سَرِیْعًا وَ جَلَسَ خلف السّائِق. عِنْدَمَا وَقَفَتِ الْحَافِلَةُ اَمَامَ المدرسة، نَزَلَ مِنْهَا وَدَخَلَ الصَّفَّ وَ قرأَ الدرس و کتبه فی الکُرَّاسَة.

اسئلة

مَنْ یَّقِظَ مِنَ النوم؟ من ذهب؟ إِلی این ذهب؟

لما ذا ذهب؟ مَنْ رَّجَعَ؟ مَتٰی رجع؟

من اکل وشرب؟ مَاذا اکل وشرب؟ من حمل؟

ماذا حمل؟

عربی بناؤ!

کون بیٹھا؟ راشد بیٹھا۔ کہاں بیٹھا؟

اپنے کلاس میں بیٹھا۔ | کون گیا؟ | خالد گیا۔

کہاں گیا؟ | مدرسہ گیا۔ | کیوں گیا؟

پڑھنے کے لئے۔ | اس گھر میں کون داخل ہوئی؟ | خالدہ داخل ہوئی۔

عظمی اپنی سہیلی کے گھر کیوں گئی؟ | ملاقات کے لئے۔ | اس کی سہیلی کا نام کیا ہے؟

اس کا نام رقیّہ ہے اور وہ بڑی نیک ہے اور اس کی ماں بھی بڑی نیک ہے۔

درس(۱۸)

ضمائر(واحد حاضر و متکلّم)

علی: مَا بِشمَالِكَ يَا أَخِ!؟

نقی: هِيَ زُجَاجَةٌ يَاصَاحِبِي!

علی: وَمَابِيَمِيْنِك؟

نقی: هِيَ فَتَّاحَةٌ لَّهَا

علی: أَيْنَ حَقِيْبَتِيْ؟

نقی: كَيْفَ حَقِيْبَتُكَ أَهِيَ زَرْقَاءُ؟

علی: لا، بَلْ هِيَ سَوْدَاءُ؟

نَقِيْ: مَاذَا فِيْ حَقِيبَتك؟

علی: فيها قميص و سِرْوالٌ و مِنْدِيْلٌ وَّ صِدَارٌ.

نقی: أهذِه حَقِيْبتك؟ لِأَنَّ لَوْنَهَا أَسْوَدُ.

علی: شَكْرًا لَّكَ! نعم، هٰذه هِي حقيبتي.

نقی: أَأَنْتَ مُتأَكِّد؟

علی: نعم أنَا مُتأَكِّد.

سلمى: مَا اسْمُكِ يَا أُخْتِيْ ؟ أَأَنْتِ مُعَلِّمَةٌ ؟

عُظْمٰى: لا ، أنَا مُتَعَلِّمَةٌ فِيْ كُتَّابٍ واسمى عُظْمٰى.

سَلْمیٰ: اَيْنَ كُتَّابُكِ؟

عظمیٰ: هو فی كالكوتا.

سلمیٰ: كيف دِرَاسَته؟

عظمیٰ: دراسته جَيِّدَةٌ.

عربی بناؤ!

اے خالد! تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟	میرے ہاتھ میں کتابوں کا بستہ ہے۔
اس میں کیا ہے؟	اس میں میرے قلم اور میری کتابیں اور میری کاپیاں ہیں۔
کیا اس میں ربڑ اور قلم تراش بھی ہے؟	جی ہاں! اس میں ربڑ اور قلم تراش بھی ہے۔
یہ کون ہے؟	یہ مدرسہ اسلامیہ کا مہتمم ہے اور وہ بہت نیک ہے۔
اس کا نام کیا ہے؟	اس کا نام حمّاد ہے۔
کاشفہ کہاں ہے؟	وہ مدرسہ جارہی ہے۔
کس سواری سے جارہی ہے؟	وہ مدرسہ کی بس سے جارہی ہے۔
اس کے ساتھ کون ہے؟	اس کے ساتھ اس کی سہیلی (صغری) ہے۔
عارفہ کہاں ہے؟	وہ ڈائننگ روم میں ہے۔
حسّان کہاں ہے؟	وہ بیڈروم میں ہے۔

المعجم اللغوی

کاپیاں: كُرَّاسَاتٌ	**قلم تراش:** مِبْرَأَةٌ	**سہیلی:** زَمِيْلَةٌ
ڈائننگ روم: غُرْفَةُ الطَّعَامِ	**ربڑ:** مِحَّايَةٌ	**بیڈرو:** غُرْفَة الرُّقاد

درس(۱۹)

ماضی (واحد حاضر و متکلّم)

(مذکر)

اَکَلْتَ: تونے کھایا

اَکَلْتُ: میں نے کھایا

بشير: ماذا اَكَلْتَ فِي الفَطوْرِ ؟

فرهد: اَكَلْتُ البَيْضةَ بِالشّايِ.

بَشِيُر: مَاذا اَكَلْتَ فِي الْغَدَاءِ؟

فريد: اكلت الْاَرُزَّ بِالرّوْبِ.

بشير: مَاذا اَكلت فِي العَشاءِ؟

فريد: اكلت الْخُبْزَ بِالْاِدامِ.

بشير: ماذا فَعَلْتَ قَبْلَ الْنَوْمِ ؟

فريد: قَرَأْتُ جُزْأَمِّنَ الْقران و حَفِظتُ دَرْسَ الْاَمْسِ.

(مؤنث)

حَفِظْتِ: تونے یاد کیا

حَفِظْتُ: میں نے یاد کیا

سَعيدة: أحَفِظْتِ دَرْسَ الْاَمْسِ؟

فريدة: نَعَمْ، حَفِظْتُهُ جَيِّدًا.

سعيدة: أَفَهِمْتِ دَرْسَ الْيَوْم ؟

فريدة: عَفْوًا، مَا فَهِمْتُهُ بِالْجَيِّدِ.

سعیدۃ: أَكَتَبْتِ فُرُوضَ الْمَدرسة؟

فَرِیدۃ: لا، مَا كَتَبْتُهَا إِلَى الْآنِ.

سعیدۃ: مَاذا اَخَذْتِ مِنْ فَاطِمَةَ؟

فریدۃ: اَخَذْتُ مِنْهَا قَلَمَ الحِبْرِ لِكِتَابَةِ فُرُوْضِ الْمَدْرَسَةِ.

عربی بناؤ!

(بالتذکیر)

توکہاں داخل ہوا؟	میں اپنی جماعت میں داخل ہوا۔
تونے کیایاد کیا؟	میں نے قرآن مجید کاایک پارہ یاد کیا۔
تومدرسہ کیوں گیا؟	میں مدرسہ پڑھنے کے لئے گیا۔
تونے سونے سے پہلے کیاپڑھا؟	میں نے سونے سے پہلے کتاب فقہ پڑھی۔
کیاتونے سونے سے قبل جوس پیا؟	نہیں! میں نے سونے سے قبل سیب کھایا۔
کیاتونے مفتاح العربیہ کے اسباق یاد کیئے؟	جی ہاں! میں نے انہیں اچھی طرح یاد کیا۔

(بالتانیث)

کیاتونے آج کے اسباق یاد کئے؟	جی ہاں! انہیں میں نے اچھی طرح یاد کیا۔
کیاتونے ہوم روک کیا؟	جی ہاں! میں نے ہوم ورک کیا۔
تونے فاطمہ سے فونٹن پن کیوں لیا؟	میں نے اس سے اسے لکھنے کے لئے لیا۔
تونے شام کے کھانے کے بعد کیاکیا؟	میں نے عشائیہ کے بعد کتاب پڑھی۔
کیاتونے کل کے اسباق سمجھے؟	جی نہیں! میں نے انہیں اب تک نہیں سمجھا۔
کیاتونے دودھ کے ساتھ انڈاکھایا؟	جی نہیں! میں نے اسے چائے کے ساتھ کھایا۔
کیاتونے روٹی دہی کے ساتھ کھائی؟	جی ہاں! میں نے اسے دہی کے ساتھ کھایا۔

درس (٢٠)

تمرینی

ماذا فَعَلْتَ الْيَوْمَ يَاحَمْدَانُ!؟

ذَهَبْتُ اَوَّلًا اِلَى الْمَكْتَبَةِ وَهُنَاكَ وَقَفْ قَلِيْلًا وَقَرَأ بَعْضَ الصُّحُفِ وبعدذٰلِك وَصَلْتُ الى المدرستة. ماذا دَرَسْتَ الْيَوْمَ فى حِصَّة التَّارِيْخِ الْاِسْلَامى؟ دَرَسْتُ قِصَّةَ هِجْرَة الرَّسُوْلِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ الى المدينة المنورة وَهِيَ قِصَّة عظيمة فى تاريخ الاسلام.

أَكَتَبْتَ الْيَوْمَ رِسَالَةً؟

نَعَمْ! كتب اليوم عِدَّةَ رَسَائِلَ لِاَصدِقَائِىْ فى الْعِرَاقِ وَالشَّامِ.

مَاذَا عَمِلْتِ الْيَوْمَ يَارُقَيَّةُ!؟

عَجَنْتُ الدَّقِيْقَ وَصَنَعْتُ الْاَخْبَازَ وَغَسَلْتُ الثِّيَابَ وَقَرَأْتُ كِتَابًا مِنْ عقائد الاسلام.

مَا اسمُه وَمَنْ مُصَنِّفُه؟

اِسمه "كتاب العقائد" ومصنفه مولانا السّيّدُ نعيمُ الدِّين المرادابادىؒ وهوعالِمٌ سُنِّيٌّ كبيرٌ و تاليفُهُ المعروف "خزائن العرفان".

عربی بناؤ!

خالد کیا تو نے اپنا بستہ کھولا؟

جی ہاں! میں نے اپنا بستہ کھولا، اس میں چند کتابیں اور کاپیاں ہیں۔ آج میں ایک لائبریری گیا اور وہاں کچھ دیر بیٹھا اور اسلام کے بارے میں ایک نئی کتاب پڑھی۔

خالدہ! کیا تو نے اپنا سبق یاد کیا؟ جی ہاں! میں نے اپنا سبق یاد کیا۔

اے لڑکے! آج تو نے کیا کیا؟ میں نے اپنے دوست کے لئے ایک خط لکھا۔

روٹیاں کس نے بنائیں؟ کلثوم نے۔

اے لڑکی کیا تونے کپڑے دھوئے؟ ہاں میں نے کپڑے دھوئے۔

آٹا کس نے گوندا اور روٹیاں کس نے بنائیں؟ آٹا حامدہ نے گوندا اور روٹیاں زینت نے بنائیں۔

بہار شریعت کا مصنف کون ہے؟

اس کے مصنف مولانا امجد علی اعظمی (علیہ الرحمہ) ہیں اور وہ ایک بڑے سنّی مفتی ہیں۔

درس (۲۱)

تمرینی

(۱) خالد اَکَلَ فی الْفَطُوْرِ قِطْعَةً مِّنَ الْخُبْزِ وَ شرب الشَّای ثمَّ وَضَعَ كُتُبُه فی الحقیبة وحَمَلَها وذهب الی المدرسةِ.

(۲) نَظَرَ الْاُسْتَاذُ اِلٰی تِلْمِیْذِہٖ مُبْتَسِمًا وَّ سَأَلَه: هَلْ فَرَغْتَ مِنْ حِفْظِ دُرُوْسِكَ الْجَدِیْدَة؟

التلمیذ: نعم فَرَغْتُ مِنْ حِفْظِهَا.

(۳) اَلْمُعَلِّمَةُ سَأَلَتْ تِلْمِیْذَتَهَا: أَقَرَأْتِ حِصَّةَ الْاَدَبِ العربیّ؟

التِّلْمِیْذَة: نَعَمْ قَرأْتُهَا.

المعلمة: أَحَفِظتِ دَرْسَكِ الْجَدِیْدَ؟

المتعلمة: نعم حَفِظْتُهُ بِالْجَیِّدِ یَاسَیِّدَتِیْ!

(٤) لَمَّا حَضَرَتْ خَدِیْجَةُ من المدرسة، ذَهَبَتْ اوَّلًا اِلٰی غُرْفَةِ وَالِدَتِهَا الْمَرِیْضَةِ وَسَأَلَتْهَا: کیف الاٰن یا والدتی!؟

الوالدة: اَنَا الاٰن بخیرٍ وَّ عَافِیَّةٍ یا ابْنَتِی!

عربی بناؤ!

توفارغ ہوا۔	میں لکھنے سے فارغ ہوا۔	تو (ایک عورت) نے یاد کیا۔
میں (ایک عورت) نے پڑھا۔	میں نے ایک عربی اخبار پڑھا۔	(وہ) گیا۔

(وہ) گئی۔ خدیجہ نے دوپہر میں چاول کھائے اور دودھ پیا۔

استانی نے اپنی شاگردہ سے مسکراتے ہوئے پوچھا: کیا تو نے اپنے اسباق یاد کئے؟

شاگردہ: جی ہاں! میں نے انہیں اچھی طرح یاد کیا۔

حسن کہاں سے آیا؟ (وہ) شہر سے آیا۔

جب شاہد گاؤں سے گھر لوٹا پہلے اس نے کھانا کھایا پھر کتابیں پڑھیں۔

میں نے اپنی کتابیں پڑھیں۔ میں نے اپنی کتابیں اپنے بستے میں رکھیں۔

کیا تو نے تاریخ الاسلامی کی گھنٹی پڑھی؟ ہاں! میں نے تاریخ الاسلامی کی گھنٹی پڑھی۔

حامد نے ظہرانہ (لنچ) میں کیا کھایا؟ اس نے سالن سے چاول کھائے۔

اس (عورت) نے پوچھا۔ اس نے کیا پوچھا؟

اس نے کیا یاد کیا؟ کس نے دیکھا؟ کون فارغ ہوئی؟

درس (۲۲)

جمع ذوی العقول

(ب)

اَلطَّالِبُ ذَكِيٌّ		اَلطُّلَّابُ اَذْكِيَاءُ
الشَّابُّ حَسَنٌ		الشُّبَّانُ حِسَانٌ
اَلِابْنُ صَالِحٌ	(اَلِابْنُ)	اَلْاَبْنَاءُ صَالِحُوْنَ
اَلْبِنْتُ صَالِحَةٌ		اَلْبَنَاتُ صَالِحَاتٌ
اَلْاَبُ رَحِيْمٌ		اَلْاٰبَاءُ رُحَمَاءُ
اَلْاُمُّ نَظِيْفَةٌ		اَلْاُمَّهَاتُ نُظَفَاءُ
الرَّجُلُ بَطَلٌ		الرِّجَالُ اَبْطَالٌ

اَلْعَالِمُ كَبِيْرٌ	اَلْعُلَمَاءُ كِبَارٌ
اَلْمَرأَةُ حَسْنَاءُ	اَلنِّسَاءُ حِسَانٌ
اَلْفَتَاةُ عَفِيْفَةٌ	اَلْفَتَيَاتُ عَفَائِفُ
اَلْعَمَّةُ مُعَلِّمَةٌ	اَلْعَمَّاتُ مُعَلِّمَاتٌ
اَلْمَلِكُ ظَالِمٌ	اَلْمُلُوْكُ ظَالِمُوْنَ
اَلْأُخْتُ مُحْصَنَةٌ	اَلْاَخَوَاتُ مُحْصَنَاتٌ
العَمُّ رَحِيْمٌ	اَلْاَعْمَامُ رُحماء

اسئلة

كيف الطلاب؟	كيف الشبان؟	كيف الابناء؟
هل الأباء رحماء؟	هل الأمهات نظفاء؟	هل الرجال ابطال؟

عربی بناؤ!

طلبہ محنتی ہیں	مسلمان مخلص ہیں	عورتیں پاک دامن ہیں
عورتیں ستھری ہیں	بیٹے نیک ہیں	بہنیں باادب ہیں
باپ مہربان ہے	لڑکے بہادر ہیں	لڑکیاں خوبصورت ہیں
مائیں نیک ہیں	باب نیک ہیں	عورتیں شادی شدہ ہیں
دوشیزائیں نیک ہیں	جوان بہادر ہیں	معلمات عالمہ ہیں
لڑکیاں پارسا ہیں	مرد شادی شدہ ہیں	پھوپھیاں مطلّقہ ہیں
لڑکے چھوٹے (صِغَارٌ) ہیں		لڑکیاں چھوٹی (صغیراتٌ) ہیں

درس(۲۳)

اسمائے اشارہ(جمع)

واحد		جمع	
هٰذَا:	یہ/اس(ایک مرد)	هٰؤُلَاءِ:	یہ/ان(سب مرد)
هٰذِهٖ:	یہ/اس(ایک عورت)	هٰؤُلَاءِ:	یہ/ان(سب عورتیں)
ذٰلِكَ:	وہ/اس(ایک مرد)	أُولٰئِكَ:	وہ/ان(سب مرد)
تِلْكَ:	وہ/اس(ایک عورت)	أُولٰئِكَ:	وہ/ان(سب عورتیں)

اَلْاِخْوَانُ كِبَارٌ — هٰؤُلَاءِ الْإِخْوَانُ، صِغَارٌ

اَلْاَخَوَاتُ كَبِيْرَاتٌ — هٰؤُلَاءِ اَخَوَاتٌ صغيرات

اَلْاٰبَاءُ رُحَمَاءُ — أُولٰئِكَ الْاٰبَاءُ، رُحَمَاء

اَلْاُمَّهَاتُ نُظَفَاءُ — أُولٰئِكَ الشُّبَّانُ، حِسَانٌ

اَلْفَتَيَاتُ مُحْصَنَاتٌ — هٰؤُلَاءِ النِسَاءُ، عَفَائِفُ

اَلرِّجَالُ صَالِحُوْنَ — هٰؤُلَاءِ الْعمات، مُحْصَنَاتٌ

اَلْخَالَاتُ مُعَلِّمَات — أُولٰئِكَ الطُّلَّاب، اذكياء

هٰؤُلَاءِ الْاَصْدِقَاءُ، صَادِقُوْنَ

أُولٰئِكَ الْعُلَمَاءُ، مُحْسِنُوْنَ

اِخْوَتِي الْكِبَارُ، مُتَّقُوْنَ

اسئلة

كيف الاخوان؟ — أهؤلاء الاخوان، كبار؟ — هل الاخوات صغيرات؟

من هٰؤلاء؟ — كيف الاٰباء؟ — أأولئك الاٰباء رحماء؟

عربی بناؤ!

یہ مہربان بھائی ہیں۔ انصار کی محبت ایمان کی شناخت ہے۔

طالب علم استاد کے سامنے باادب بیٹھے ہیں۔ مصری علماء ادب وانشاء میں ماہر ہیں۔

خالدہ کی چچیاں نیک نہیں۔ یہ مرد بہادر ہیں۔ وہ عورتیں خوبصورت ہیں۔ یہ شاگرد محنتی ہیں۔

وہ لڑکیاں پارسا ہیں۔ یہ جوان، بہادر ہیں۔ وہ طالب علم ذکی ہے۔ یہ لڑکے بڑے ہیں۔

وہ لڑکے، چھوٹے ہیں۔ یہ بادشاہ ظالم ہیں۔ یہ مرد نیکوکار ہیں۔

درس (٢٤)

ضمائر (جمع)

هُوَ:	وہ	(ایک مرد)	هُمْ:	وہ	(سب مرد)
هِيَ:	وہ	(ایک عورت)	هُنَّ:	وہ	(سب عورتیں)
اَنْتَ:	تو	(ایک مرد)	اَنْتُمْ:	تم	(سب مرد)
اَنْتِ:	تو	(ایک عورت)	اَنْتُنَّ:	تم	(سب عورتیں)
اَنَا:	میں	(ایک مرد یا عورت)	نَحْنُ:	ہم	(سب مرد یا عورتیں)

رَبُّهٗ:	اس	(ایک مرد) کارب	رَبُّهُمْ:	ان	(سب مردوں) کارب
رَبُّهَا:	اس	(ایک عورت) کارب	رَبُّهُنَّ:	ان	(سب عورتوں) کارب
رَبُّكَ:	تیرا	(ایک مرد) کارب	رَبُّكُمْ:	تمھارا	(سب مردوں) کارب
رَبُّكِ:	تیرا	(ایک عورت) کارب	رَبُّكُنَّ:	تمھارا	(سب عورتوں) کارب
رَبِّيْ:	میرا	(ایک مرد یا عورت) کارب	رَبُّنَا:	ہمارا	(سب مردوں یا عورتوں) کارب

مَنْ هٰؤُلَاءِ النَّاسُ؟

هٰؤُلَاءِ حُجَّاجٌ وَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَهُمُ الْاٰنَ نَاظِرُوْنَ إِلَى الْكَعْبَةِ.

مَنْ رَبُّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ؟

رَبُّنَا اللهُ وَهُوَ خَالِقُنَا وَرَازِقُنَا.

هَلْ اَنْتُمْ سُنِّيُّوْنَ؟

نَعَمْ الحمد لله نَحْنُ سُنِّيُّوْن.

نِسَاء: مَنْ اَنْتُنَّ يَا سَيِّدَاتُ؟

معلمات: نَحْنُ مُعَلِّمَاتٌ فِي جَامِعَةِ الْبَنَاتِ الامجدية.

نساء: كَيْفَ حَالُكُنَّ؟

معلّمات: الحمد لله نحن بخيرٍ وَّصِحَّةٍ جَيِّدَةٍ.

نساء: مَنْ أُولٰئِكَ مَعَكُنَّ؟

معلمات: هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ فى مدرسة بركاتِ فاطمة.

نساء: مَا اَسْمَاءُهُنَّ؟

مُعلّمات: اسمَاءُهُنَّ: مريمُ وزَيْنَبُ ورَابعَةُ وكُلْثُومُ، كُلٌّ مِّنَ الصَّالحاتِ.

نساء: هَلْ هِيَ بُيُوْتُكُنَّ قَرِيبَةٌ مِّنَ المدرسة العَالِيةِ؟

معلمات: نعم هِيَ قَرِيْبَةٌ مِّنْهَا.

اسئلة

هل بيوتكم قريبة من المدرسة ايها الْمُتعلِّمُوْنَ؟

هل انتم متعلمُوْن فى الجامعة الاسلامية؟

اين بيوتُكُنَّ اَيَّتُهَا البنات؟ أَهِيَ قَرِيْبة أمْ بعيدة؟

عربی بناؤ!

یہ لڑکے ہیں اور وہ نیک ہیں۔

یہ جامعہ امجدیہ کے اساتذہ ہیں اور وہ علم میں ماہر ہیں۔

یہ دوشیزائیں ہیں اور وہ خوبصورت ہیں۔

یہ مدرسہ فاطمہ کی متعلمات ہیں اور وہ محنتی ہیں۔

لڑکیو! تمھارے ساتھ یہ کون ہیں؟

وہ ہماری مائیں ہیں۔

لڑکو! تمھارے ساتھ کون ہیں؟

ہمارے ساتھ ہمارے باپ ہیں۔

یہ مدرسہ عربیہ کے معلم ہیں اور وہ ہماری طرف دیکھ رہے ہیں۔

وہ لڑکیاں اپنے باپوں کے ساتھ گھوسی جارہی ہیں۔

درس (۲۵)

ماضی جمع

كَتَبَ:	اس	(ایک مرد) نے لکھا	كَتَبُوْا:	ان	(سب مردوں) نے لکھا
قَرَأَتْ:	اس	(ایک عورت) نے لکھا	قَرَأْنَ:	ان	(سب عورتوں) نے پڑھا
فَهِمْتَ:	تو	(ایک مرد) نے سمجھا	فَهِمْتُمْ:	تم	(سب مردوں) نے سمجھا
حَفِظْتِ:	تو	(ایک عورت) نے یاد کیا	حَفِظْتُنَّ:	تم	(سب عورتوں) نے یاد کیا
ضَرَبْتُ:	میں	(ایک مرد یا عورت) نے مارا	ضَرَبْنَا:	ہم	(سب مردوں یا عورتوں) نے مارا

اَلْاٰبَاءُ اَمَرُوْا

اَلْاَوْلَادُ عَمِلُوْا

اَلشُّيُوْخُ نَصَحُوْا

اَلْاَطْفَالُ سَمِعُوْا

اَلشُّبَّانُ نَصَرُوْا

اَلصِّبْيَانُ اَكَلُوْا

اَلْاُمَّهَاتُ اَمَرْنَ

اَلْبَنَاتُ طَبَخْنَ

اَلْفَتَيَاتُ حَضَرْنَ

اَلطِّفْلَاتُ ضَحِكْنَ

اَلنِّسَاءُ اَكَلْنَ

اَلرِّجَالُ شَرِبُوْا

فعل/فاعل	مبتدا/خبر
حَضَرَ الضُّيُوْفُ	الضُّيُوْفُ حَضَرُوْا
نَصَحَ الشُّيُوْخُ	الشُّيُوْخُ نَصَحُوْا
طَبَخَتِ النِّسَاءُ	اَلنِّسَاءُ طَبَخْنَ
اَمَرَتِ المُعلمات	المُعلّمات اَمَرْنَ
نَهَضَتِ الْبَنَاتُ	الْبَنَاتُ نَهَضْنَ

هَلْ قَرَأْتُمْ اَيُّهَا الاولاد؟ نَعَمْ، قَرَأنَا.

أَحَفِظْتُنَّ اَيَّتُهَا الْبَنَات؟ لَا، مَاقَرَأْنَا.

وَقَفَ الاستاذ من كرسيّه واَخَذَ الطَّبَاشِيْرَ وَ كَتَبَ الدرس به عَلَى السَّبُّوْرَةِ ثُمَّ سَأَلَ التَّلَامِيْذَ: مَاذَا كَتَبْتُم؟ وقف اَحَدٌ مِّنَ التَلَامِيْذِ وَ قَرَأه. ثم سَألهم الاستاذ: أَفَهِمْتُمْ دَرْسَ اليَوْمِ جَيِّدًا؟

التلاميذ: نعم فَهِمْنَاه جَيِّدًا و كَتَبْنَاه فی كُرَّاساتنا.

انشاء: درس ہٰذا کے مطابق دس ایسے جملے مع ترجمہ لکھ کر اپنے استاد کو دکھاؤ کہ جن میں ضمائر کا استعمال کیا گیا ہو۔

درس(٢٦)

تمرینی

حضر الضيوف من الْقَرْيَة اِلىٰ ابراهيمَ فِي اُغَرَةَ ظُهْرًا. ابراهيم اَمَرَ بِنْتَهُ بِإِعْداد الطَّعام فَنَهَضَتِ البنت وذَهَبَتْ اِلَى الْمَطْبَخ بِالسُّرعةِ وبدأت عَمَلَهَا: اَىْ طَبَخَتِ اللَّحْمَ وَ صَنَعَتِ الاَخْبَازَ وَبَسطت الْمَائِدَةَ ووَضَعَتِ الطعام عليها. الضيوف جَلَسُوْا حَوْلَ المائدة واَكَلُوْا بِرَغْبةٍ وبعد الاكْلِ شَكَرُوْا الله ورَقَدُوْا قلِيْلًا.

وبعد الْاِسْتِيْقَاظِ من النَّوْم شربوا الشّاى وخرجوا مَعَ مُضِيْفِهِمْ ابراهيم الى تاج مَحَل. فى اَثْنَاءِ الطَّرِيْق وقَفُوْاامام دكّان الْفَاكِهَانِيِّ لِشِرَاءِ الْفَوَاكِه: عِنْدَ مَاوَصَلُوْا اِلىٰ تاج محل سَأَلَهُمْ

رجلٌ:هل لّکم حَاجَۃٌ اِلیٰ مرشد؟ الضیوف :لَا ، لِاَنَّ مَعَنَا مُرشد وهو مُضِیْفُنَا هٰذَا وهو خبیرٌ بتاج محل جیدًا.

عربی بناؤ!

جوانو! تم نے کیا سنا؟ ہم نے قرآن سنا۔ تم نے کیا کھایا؟ ہم نے سیب کھایا۔

تم نے کیا پیا؟ ہم نے جوس پیا۔ لڑکیو! تم نے کیا پڑھا؟ ہم نے قرآن پڑھا۔

کون آئے؟ مہمان آئے اور انہوں نے کھانا کھایا۔

کون آئیں؟ دوشیزائیں آئیں اور انہوں نے دودھ پیا پھر گھروں کو لوٹیں۔

عارفہ اسلامی لائبریری میں داخل ہوئی وہاں اس نے ایک عربی اخبار پڑھا۔

حسن میرے پاس دوپہر میں آیا۔ احمد کے والد بیمار ہیں، جب وہ مدرسہ پہنچا تو اس سے اس کے استاد نے ان کی صحت کے بارے میں پوچھا۔

حسیب اپنے والد کے ساتھ کھانے پینے کی چیزیں خریدنے کے لئے بازار گیا۔

کیا انہوں نے سنا؟ انہوں نے کیا سنا؟

درس (۲۷)

مِنَ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ

(۱) اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ. (۲) وَ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِیْمٌ. (۳) وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ وَ اُمَّهٗۤ اٰیَةً. (٤) وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ. (٥) وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ
سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ هُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ. (٦) وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ. (۷) یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ
اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ. (۸) اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ.
(۹) لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ ۙ وَّ یَوْمَ حُنَیْنٍ. (۱۰) اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ ۚ. (۱۱) اِنَّ

الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ. وَ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ. (۱۲) كَفَرُوا بِاٰیٰتِ اللهِ فَاَخَذَهُمُ اللهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ. (۱۳) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ.

درس (۲۸)

مِنَ الْاَمْثَالِ وَالْحِكَمِ

(۱) اَلسَّعْیُ مِنِّیْ وَالْاِتْمَامُ مِنَ اللهِ. (۲) لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ. (۳) عَالِمٌ بِلَا عَمَلٍ كَشَجَرٍ بِلَا ثَمَرٍ. (٤) اَلْعِلْمُ فِی الْمَرْءِ كَالتَّاجِ لِلْمَلِكِ. (٥) اَلْعِلْمُ فِی الصُّدُوْرِ لَا فِی السُّطُوْرِ. (٦) اَلْمَجْدُ تَحْتَ عَلَمِ الْعِلْمِ. (۷) مَنْ صَبَرَ ظَفِرَ. (۸) مَنْ سَكَتَ سَلِمَ. (۹) مَنْ كَتَمَ سِرَّهٗ بَلَغَ مُرَادَهٗ. (۱۰) اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْكِهِمْ. (۱۱) اَلنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّیْطٰنِ. (۱۲) بَعْضُ الْاَقَارِبِ كَالْعَقَارِبِ. (۱۳) اَلصِّدْقُ دَأْبُ الْاَخْیَارِ وَالْكِذْبُ دَأْبُ الْاَشْرَارِ. (١٤) اَلْعُلَمَاءُ اُمَنَاءُ اللهِ عَلٰی خَلْقِهٖ. (١٥) اَلْوِقَایَةُ خَیْرٌ مِّنَ العلاج. (١٦) كُلُّ جَدِیْدٍ لَذِیْذٌ. (١٧) اَلْحِمْیَةُ رَاْسُ كُلِّ دَوَاءٍ. (١٨) اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ. (١٩) عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَیْرٌ مِن صَدِیْقٍ جَاهِلٍ.

درس (۲۹)

نَشِیْدُ الْاِسْلَامِ

نَحْنُ طُلَّابُ[1] الْعُلُوْمِ (۱) فِی السَّمَاءِ كَالنُّجُوْمِ
سَعْیُنَا مِثْلُ الْقُدُوْمِ لِلْخُصُوْصِ وَالْعُمُوْمِ
رَبُّنَا رَبٌّ كَرِیْمٌ (۲) وَ كِتَابُهٗ حَكِیْمٌ
وَلَهٗ حَمْدٌ عَمِیْمٌ اِنَّهٗ بَرٌّ رَّحِیْمٌ
یَا اَخِیْ! اِنَّ السَّلَامِ (۳) لَعَلٰی خَیْرِ الْاَنَامِ
وَعَلَی الصَّحْبِ الْكِرَامِ دَائِمًا بِالْاِحْتِرَامِ

(1) طالبات پڑھیں "نحن طِفلان العُلوم".

دِیْنُنَا دِیْنٌ عَظِیْم (٤) فِیْهِ لِلنَّاسِ النَّعِیْم
مِنْهُ اِعْلَامٌ سَلِیْم اِنَّهُ تَاجٌ کَرِیْم
هٰذَا تَوْفِیْقُ النَّحِیْف (٥) خَادِمُ الدِّیْنِ الْحَنِیْف
تِبْعُهُ مَرْءٌ شَرِیْف وَلَهُ عِزٌّ مُّنِیْف

(للمُصنف)

تمرین(٢)

دلهی عَاصِمَةُ الْهِنْدِ، فِیْهَا کَثِیْرٌ مِّنَ الْاَسْوَاقِ وَ مِنْ اَسْوَاقِهَا الْمَعْرُوْفَةِ، سُوْقُ الْجَامِعِ. فِیْهَا دَکَاکِیْنُ کَثِیْرَة. هَذا دُکَّانُ الْفَوَاکِهِ وَالْخَضْرَاوَاتِ وَذٰلِكَ مَطْعَمٌ وهو نظیفٌ جِدًا. فِی الدکان فواکهُ کثیرةٌ، منها: تفاح وبرتقال ورمّان وعنب ولوز وغیرُ ذٰلك ومن الخضراوات: فلفل وبصل وبامِیَةٌ وَّ خِیَارٌ وَّ قِثَّاءٌ وغیر ذٰلِكَ وفِی المطعم کُلُّ نَوْعٍ مِّنَ اَنْوَاعِ الْمَاکُوْلَات والْمَشْرُوْبَاتِ. مِنَ الْمَاکُوْلَات. لحم وسمك وبَیْضٌ وَّ بقل ومِنَ اللّحمِ: لَحْمُ شَاةٍ وَّ لحم جَامُوْس ولحم دجاجٍ ومن المشروبات: لبن رَوْبٌ وشای وعصیر الرّمان والعنب والانبجِ وماءٌ بارِدٌ ایضًا. العصیر نَافِعٌ لِّصِحّةِ الانسان واللّبن اَنْفَعُ منه وإنَّ الصِّحّة لنعمة عظیمة وحِفظها لازم علی کل انسان.

تمرین(٣)

(الف)

عندما ما دخل الاستاذ الصف، وقف التلامیذ لهُ من کراسیّهم ثم جلسوا بعد جلوس الاستاذ علی الکراسیّ. الاستاذ سألهم وهو ناظرٌ الیهم.

الاستاذ: این حسین وعامر وعدیل؟ أهم غائبون؟

التلامیذ: نعم هم غائبون.

الاستاذ: الی این ذهبوا؟

التلامیذ: حسین ذهب الی محطة القطار لان والده قادم من اجمیر المقدسة وعامر ذهب

الی المستشفی لان والدته مریضه وعدیل ذهب الی موقف الحافلات لان صدیقه مسافر الی باکستان. فَکَتَبَ الاستاذ اسماءهم فی الکراسة ثم اخذ الطباشیر و کتب درس الیوم علی السَّبُّورة وسأل التلامیذ: أفهمتم هٰذا الدرس؟

التلامیذ: نعم فهمناه جیّدًا.

(ب)

خدیجة خرجت من البیت وذهبت الی مدرسة البنات الاسلامیة وهو معلمة فیها. عندما دخلتِ الصف، وقفت التلمیذات لها من کراسیّهن. جلست المعلمة علی الکرسی وامرتهن بالجلوس، فجلسن وفتحن کتبهن وقرأنها و کتبن الدرس.

المعلمة سَأَلَتْهنَّ: أ کتبتنّ الدرس؟

التلمیذات: نعم کتبناهُ.

المعلمة: أفهمتنّهُ جیداً؟

التلمیذات: نعم فهمناه جیدًا.

تم بالخیر والحمد الله رب العالمین

والصلاة والسلام علی سید المرسلین وعلی اله و اصحابه اجمعین.

فِهْرِسُ اَلْفَاظِ الْجُزْءِ الثَّانِيْ مِنْ مِفْتَاحِ الْعَرَبِيَّةِ وَمَعَانِيْهَا

(الف)

اٰتٍ (اَلْاٰتِيْ): آنے والا

اغرہ: آگرہ

آفات (آفۃ): آفتیں

آلَۃٌ: ہتھیار، سامان

آن: اب، اس وقت

آنِیَۃٌ: جمع اِنَاءٍ برتن

آبَاء: باپ جمع اَبٍ

اَبْرَارٌ: فرماں بردار لوگ

اَبْطَالٌ (بَطَلٌ): جوان (بہادر)

اَبْنَاء (اِبْنٍ): بیٹے

ابن الاخت: بہن کا بیٹا، بھانجا

اِبْنَۃٌ: بیٹی، لڑکی

اَثْمَارٌ: بہت پھول

اَثْنَاء: درمیان

اَجْمَلُ: بہت خوبصورت

اَحْوَالٌ: حالات

اَخْبَازٌ (خُبْزٌ): روٹیاں

اَخَذَ: پکڑا، لیا

اَخٌ مِنَ الرَّضَاعَۃِ: دودھ شریک بھائی

اَخَوَاتٌ (اُخْتٌ): بہنیں

اِخْوَانٌ / اِخْوَۃٌ (اخ): بھائی

اَخِیْرَۃٌ: آخری، لاسٹ

اِدَامٌ: سالن

اَذْکِیَاء (ذَکِیٌّ): عقلمند، ذہین

اَرْحَمُ: بہت مہربان

اَرْخَصُ: بہت سستا

اَرُزٌّ: چاول

اَرْض (مؤنث سماعی): زمین، سرزمین

اریکۃ: تخت، چوکی، تکیہ دار صوفہ

اَزْرَقُ: نیلا

اَزْهَارٌ (زهر): پھول

اَسَاسٌ: بنیاد، اصل

اَسَالِیْب: طریقے

اِسْتِیْقَاظٌ: بیدار ہونا

اَسَدٌ: شیر

اَسْمَاءٌ (اسم): نام

اَسْمَاكٌ (سمك): مچھلیاں

اَسْوَاقٌ (سُوْقٌ): بازاریں

اَشْجَارٌ (شجر): درخت

اَشْیَاء (شیء): چیزیں

اَصْدِقَاء (صدیق): دوست

اَصْغَرُ: بہت چھوٹا

اَطْوَلُ: بہت لمبا

اِعْدَادٌ: تیار کرنا

اعظمی: اعظم گڑھ کا

اَعْلَمُ: زیادہ علم والا

اَعْمَامٌ (عَمٌّ): چچا

اَعْنَابٌ (عِنَبٌ): انگور

اَفۡضَل: بہترین
اَکَّالٌ: بہت کھانے والا (مبالغہ)
اَکۡبَر: بہت بڑا
اَکَلَ: کھایا
اَکۡوَابٌ (کوبٌ): کوزے (پیالے، گلاس)
اَلِیۡفٌ: پالتو، گھریلو
اَمۡ: یا اَمَام: آگے، سامنے
اَمۡثَالٌ (مَثَلٌ): کہاوتیں
اَمۡثَلُ: بہترین
اَمَرَ: حکم دیا
اَمۡسِ: کل (گزشتہ)
اُمَّھَاتٌ (اُمٌّ): مائیں
اَمِیۡنٌ: امانت دار (نیز نام)
اِنَّ: بے شک
اَنَّ: کہ
اَنۡبَج: آم
انتم: تم (ضمیر جمع مذکر حاضر)
انتن: تم (ضمیر مونث حاضر)

اُنۡثٰی: عورت
اَنۡفَعُ: بہت نافع
اَنۡوَاعٌ (نَوۡعٌ): قسمیں
اَوۡ: یا
اَوۡرَاق (وَرَق): کاغذ، پتے
اُولٰئِکَ: وہ سب
اَوَّلاً: پہلے
اَوۡلَادٌ (وَلَدٌ): لڑکے
اَیۡ: یعنی
اَیَّامٌ (یَوۡمٌ): دن
اَیُّ شَیۡءٍ: کون سی چیز، کیا چیز
اَیُّھَا / اَیَّتُھَا: اے

(ب)

بِ: سے، ساتھ، میں وغیرہ
بَاحِثٌ: محقق (ریسرچ کرنے والا)
بَحۡثٌ: مطالعہ، تحقیق
بَاطِلٌ: ناحق
بَامِیَۃٌ: بھنڈی
بَدَأَ: شروع کیا

بُیُوۡتٌ (بَیۡتٌ): گھر
بَدَّالٌ: پنساری
بَدِیۡعٌ: انوکھا، نرالا
بَرۡدٌ: ٹھنڈا
بَرِیۡءٌ: پاک (تہمت سے)
بُسۡتَانٌ: باغ
بَسَطَ: بچھانا
بَطَّارِیَّۃٌ: بیڑی
البطاریۃ الجافَّۃ: سیل (خشک بیڑی)
البطاریۃ السائلۃ: بیڑی (تر)
بَطَلٌ (اَبۡطَالٌ): بہادر، مجاہد
بَطِیۡءٌ: ڈھیلا، سست
بعد: بعد میں
بعض: کچھ
بعید: دور
بَقَرَاتٌ (بقرۃ): گائیں
بِالۡجَیِّدِ: اچھی طرح
بَلَدِیٌّ: شہری

بِنَاءٌ: بلڈنگ، عمارت

بَنَاتٌ(بنت): لڑکیاں

بنتُ الْخَالِ: ماموں کی لڑکی، ممیری

بِئْرٌ: کنواں (مؤنث سماعی)

بَیْضٌ:/ بیضه: انڈا

بَیْعٌ: بیچنا

(ت)

تَاجِرٌ: سوداگر

تِبْیَانٌ: روشن بیان، بیان

تحت: نیچے

تمر: کھجور، چھوارا

(ث)

الثانی/ ثَانِوِیٌّ: دوسرا

ثَالِثٌ: تیسرا

ثَعْلَبٌ: لومڑی

ثَقِیْلٌ: بھاری

ثُمَّ: پھر

ثَوْبٌ(ثیاب): کپڑا

(ج)

جَامِعَات(جامعةٌ): یونیورسٹیاں

جَانِبٌ: طرف

جَبَلٌ: پہاڑ

جَدِیْدٌ: نیا

جُزْءٌ: ٹکڑا، حصہ، پارہ

جَرِیْدَةٌ(جرائد): اخبار

جَعَلَ: بنایا، کیا، پیدا کیا۔

جَلَسَ: بیٹھا

جَلِیْلٌ: باعظمت، بڑا

جَنَّةٌ: باغ (جنت)

جَوٌّ: موسم، آب و ہوا

جَوَائِزُ(جَائِزَةٌ): انعامات

جُهَّالٌ(جَاهِلٌ): نادان (لوگ)

جَهْلٌ: نادانی

جَیِّدًا(بالجیّد): اچھی طرح

(ح)

حَاجَةٌ: ضرورت

حافِلَةٌ: بس

حَبَائِل: پھندے

حَدِیْدٌ: تیز، لوہا

حِذَاءٌ: جوتا

حَرٌّ: گرمی

حِسَانٌ: خوبصورت (جمع)

حَسَنٌ(حَسْنَاءُ): اچھا، خوبصورت

حِصَّةٌ: گھنٹی (درس کی)

الحصة الثانية: دوسری گھنٹی

حَضَرَ: آیا، حاضر ہوا

حِفْظٌ: حفاظت کرنا، یاد کرنا

حَفِظَ: یاد کیا، حفظ کیا

حَقًّا: واقعی، سچ سچ

حَقِیْبَةٌ: بیگ، سوٹ کیس، بستہ

حِکَمٌ(حکمة): دانائی کی باتیں

حَکِیْمٌ: حکمت والا

حِلْیَةٌ: زیور

حَمْرَاءُ/ أَحْمَرُ: لال

حَمَلَ: اُٹھایا

حَوْلٌ: اردگرد

حَیٌّ: زندہ، جاندار، محلہ

(خ)

خَائِنٌ: خیانت کرنے والا

خَادِمٌ: خدمت گزار، ملازم

خَالَاتٌ(خالۃ): خالائیں

خَبِیْرٌ: باخبر

خَدِیْعَةٌ: فریب

خَرَجَ: نکلا

خُرُوْجٌ: نکلنا

خَرِیْطَةٌ: نقشہ (زمین کا)

خَشَبٌ: لکڑی

خَشِنٌ: کھردرا

خَضْرَاءُ(اَخْضَرُ): ہرا

خَضْرَاوَاتٌ: سبزیاں

خَفِیْفٌ: ہلکا

خَلْخَالٌ: پازیب

خَلْفَ: پیچھے

خَلَقَ: پیدا کیا

خَلِیْجٌ: کھاڑی

خِیَارٌ: کھیرا، اچھے لوگ

(د)

دَاءٌ: بیماری

دأب: عادت

دار: گھر (مؤنث سماعی)

دَجَاجٌ: مرغی، مرغا

دَخَلَ: داخل ہوا

دُخُوْلٌ: داخل ہونا

دِرَاسَاتٌ: تعلیمیں

دَرَسَ: پڑھا

دُرُوْسٌ(دَرْسٌ): اسباق

دَقِیْقٌ: آٹا (باریک)

دَكَاكِیْنُ(دُكَّان): دکانیں

(ذ)

ذَاهِبٌ: جانے والا (جارہا ہے)

ذٰلِكَ: وہ، اُس، اِس

ذَكَرٌ: مرد

ذَكِیٌّ: ذہین

ذَهَبَ: گیا

ذَهَبٌ: سونا

(ر)

رَابِعَةٌ: چوتھا

رَاكِبٌ: سوار

رِجَالٌ: مرد (لوگ)

رَجَعَ: لوٹا

رَجِیْمٌ: مردود

رُحَمَاءُ(رحیم): مہربان

رَدِیٌّ: بے کار

رُزٌّ: چاول

رِسَالَةٌ(رَسَائِلُ): خط

رُسُوْمٌ(رسم): تصویریں

رَطْبٌ: تر

رَفِیْقٌ: ساتھی

رفیق فی الدرس: ہم سبق، کلاس فیلو

رُقَادٌ: سونا

رَقَدَ: سویا

رَكِبَ: سوار ہوا

رَوْبٌ: دہی

(ز)

زُجَاجَةٌ: بوتل

زَعِيمٌ: لیڈر

زَرْقَاءُ(أَزْرَقُ): نیلا

زُعَمَاءُ(زعيم): لیڈر

زميل في الدرس: ہم جماعت

(س)

سَائِق: ڈرائیور

سَابِقٌ: بڑھنے والا، آگے

سَاعَاتٌ(ساعة): گھڑیاں

سَاقِطُوْنَ: کمینے لوگ (فیل)

سَأَلَ: پوچھا

سَبُّوْرَةٌ: بلیک بورڈ

سِتَارٌ/ سِتْرٌ: پردہ

سَجَّادَةٌ: جانماز

السَّخَّانُ الكَهْرَبَائِي: ہیٹر

سُرْعَةٌ: تیزی

سَرِيْعٌ: تیز

سَرِيْعًا: تیز ہو کر، تیزی سے

سِرْوَالٌ: پائجامہ

سَكَتَ: خاموش رہا

سُكُوتٌ: خاموشی

سِكِّيْنٌ: چھری

سَلَّةٌ(سَلٌّ): ٹوکری

سَلِمَ: سلامت رہا

سَمِعَ: سنا

سُنَّةٌ: طریقہ

سِوَارٌ: کنگن

سَوْدَاءُ: کالا

سُوْدَان: سوڈان

سُوْقٌ: بازار (مذکر و مؤنث)

سيّارة(سيّارات): موٹر کار

سَيِّدٌ: جناب، محترم، سردار، آقا

سَيِّدَة: محترمہ، خاتون، صاحبہ

سَيِّدَات: خواتین

(ش)

شَاحِنَة: ٹرک

شَامِخٌ: اونچا

شَاهِدٌ: گواہ

شَايٌ: چائے

شُبَّانٌ(شَابٌّ): جوان

شِتَاءٌ: جاڑا، موسم سرما

شُجَاعٌ: بہادر

شَجَاعَةٌ: بہادری

شديدٌ: سخت

شديد العقاب: سخت عذاب (دینے) والا

شِرَاءٌ: خریدنا

شِرَارٌ: برے لوگ

شَرِبَ: پیا

شَرٌّ منه: اس سے برا

شُرُوْق: طلوع (آفتاب)

شُعُوْبٌ(شعبة): شاخیں

شَكَرَ: شکر ادا کیا

شُكْرًا: شکریہ

شِمَالٌ: بایاں ہاتھ، بائیں

شَمْسٌ: سورج (مؤنث)
شَوَارِعُ (شارع): سڑکیں
شَهِيٌّ: مرغوب، لذیذ
شَيْخٌ (شيوخ): بزرگ، پیر، استاد

(ص)

صَابِرَةٌ: صبر کرنے والی
صادِقٌ: سچا
صَاحِبٌ: ساتھی، والا
صَبَاحٌ: صبح
صِبْيَانٌ (صَبِيٌّ): بچے
صُحُفٌ (صحيفة): اخبارات
صِدْقٌ: سچائی
صَفٌّ: جماعت، کلاس
صَنَعَ: بنایا
صَيْدَلية: فارمیسی، دواخانہ
صَيْفٌ: گرمی، موسم گرما
صَفْرَاء (اَصْفَرُ) پیلا، پیلی

(ض)

ضَارٌّ: نقصان دہ
ضَحِكَ: ہنسا
ضَرَبَ: مارا
ضيق: تنگ
ضُيُوْفٌ (ضيف): مہمان

(ط)

طَائِرَةٌ/ طَيَّارَةٌ: ہوائی جہاز
طَبَاشِيْر: چاک، کھڑیا
طِفْلاتٌ (طِفْلَةٌ): بچیاں
طريق: راستہ
طُلَّابِ (طالب): طالب علم، شاگرد

(ظ)

ظَالِمٌ: ستم گر، حد سے بڑھنے والا
ظَفَرَ: کامیاب ہوا۔
ظِلٌّ: سایہ
ظُلْمَةٌ: اندھیرا
ظُهْرٌ: ظہر کا وقت، دوپہر

(ع)

عابدة: عبادت گزار
عَادِلٌ: انصاف ور
عَاصِمَةٌ: راجدھانی
عَائِلَةٌ: فیملی
عَامِلٌ: کرنے والا، مزدور (نام)
عَبْدٌ: بندہ
عَجَنَ: گوندا
عِدَّةٌ: چند
عَرَبَةٌ: گاڑی
عَشَاءٌ: شام کا کھانا، عشائیہ
عُطْلَةٌ: چھٹی
عَطُوْفٌ: مہربان (مؤنث مذکر برابر)
عَظِيْمٌ: بڑا، شاندار، باعظمت
عَفَائِف (عفيفة): پاک دامن
عَفِيْفَات (عفيفة): پاک دامن
عِقَابٌ: عذاب
عَمَّات (عَمَّةٌ): پھوپھیاں
عميق: گہرا
عَمِلَ: کام کیا، کیا
عِنْدَ: پاس
عِنْدَمَا: جس وقت، جب

(غ)

غَابات(غابة): بَن (جنگل)

غاية الفرح: انتہائی خوشی

غداء: دوپہر کا کھانا، ظہرانہ

غُرفةٌ: کمرہ، روم

غرفة الَاكُلِ: کھانے کا کمرہ

غرفة الرُّقَاد: سونے کا کمرہ

غُرُفَةُ الْقِراءة: پڑھنے کا کمرہ

غَسِلَ: دھویا

غَسْلٌ: دھونا

غيرُ ذٰلِكَ: اس کے علاوہ، وغیرہ

(ف)

فَاكِهَةٌ(فواكه): پھل، میوہ

فَاكِهَانِى: میوہ فروش

فَتَاةٌ(فَتَيَاتٌ): دوشیزہ

فَتَّاحةٌ: چابی

فَتًى: جوان

فَتَحَ: کھولا

فِجَّةٌ: کچا

فَرِحَ: خوش

فَرَغَ: فارغ ہوا

فِرْقَةٌ: ٹیم (گروہ)

فروض المدرسة: ہوم ورک

فصل(فصول): درسگاہ، موسم

فصل الخريف: موسم خزاں

فصل الصيف: موسم گرما

فَضْفَاضٌ: ڈھیلا

فِضَّةٌ: چاندی

فَطُوْرٌ: ناشتہ

فَعَلَ: کیا

فَلّاحٌ: کاشتکار

فَنٌّ: فنکاری

فِنْجَالٌ: کپ

فوق: اوپر

فَهِمَ: سمجھا

(ق)

قَائِدٌ: کیپٹن، لیڈر، جنرل

قَاضٍ(القاضى): فیصلہ کرنے والا، جج

قبائل(قبيلة): قبیلے

قبل: پہلے

قبل الامس: پرسوں

قُدَّام: آگے

قديمٌ: پرانا

قَبِيْحٌ: برا

قِثَّاءٌ: ککڑی

قَرَأَ: پڑھا

قِرْدٌ: بندر

قُرْصٌ: ٹکیہ

قرص من الدواء: ٹیبلیٹ

قَرَوِيٌّ: دیہاتی

قَرْيَةٌ: گاؤں

قِصَّةٌ: واقعہ

قُضَاة: جمع قاضٍ

قِطْعَةٌ: ٹکڑا

قَلِيْلٌ: کچھ، کچھ دیر

قليل الادب: بے ادب

قَوِيٌّ: قوت والا

(ك)

كَ: طرح، مثل

كَاذِبٌ: جھوٹا

كالكوتا: كلكتہ

كُبّار (كبير): بڑے

كتابة: لکھنا

كَتَبَ: لکھا

كُتُب (كتاب): کتابیں

كَتَمَ: چھپایا

كَدِرٌ: گدلا

كِذْبٌ: جھوٹ

كُرّاساتٌ: کاپیاں

كَرَاسِيٌّ: کرسیاں

كريم: سخی، شریف، عزت والا

كُفَّار: کافر لوگ

كَفَرَ: انکار کیا

كِلَاب (كلب): کتے

كُلِّيَّةٌ: کالج

كُمْ: تمھارا (ضمیر جمع مذکر حاضر)

كُنَّ: تمھارا (ضمیر جمع مؤنث حاضر)

كُوبٌ (اكواب): کوزہ

كَهْرَبِيٌّ (كهربية): بجلی والا، برقی

(ل)

لَ: ضرور، بہت

لامعٌ: چمکدار

لِاَنَّ: کیونکہ، اس لئے کہ

لَعِبٌ: کھیل

لِيْ: میرے لئے، مجھے

لَيَالِيٍ (لَيْلَةٌ): راتیں

لمَّا: جب

(م)

ما: کیا، کیسا، نہیں

مَائِدَةٌ: دستر خوان

مَاشٍ: چلنے والا

مَاكُولات: کھانے کی چیزیں

مُباراة: میچ

مُبْتَسِمٌ: مسکرانے والا

مُبْتَسِمًا: مسکرا کر، مسکراتے ہوئے

مُتَأَكِّد: مطمئن

مُتَرَبِّعٌ: ماہر

مُتَعَلِّمَةٌ: طالبہ

مُتَّقُوْنَ (مُتَّقٍ): پرہیزگار

مِثْلُ: طرح، جیسے

مَثَلُ: کہاوت، مثال

مَجَلَّاتٌ (مَجَلَّةٌ): رسائل

مِجْهَرٌ: خوردبین

مجيد: بزرگ

مُحِبٌّ: دلدادہ، شائق

مُحْسِنٌ: نکوکار

مُحْصَنَةٌ: شادی شدہ، پاک دامن

مدارس (مدرسة): مدرسے

المدرسة الابتدائية: پرائمری اسکول

المدرسة الثّانوية: ہائی اسکول

مُعْجَمٌ: فرہنگ

مُعْرِضٌ: روگرداں

مُعْسِرٌ: تنگ دست، تنگ حال

مُعَلِّمَاتٌ: اُستانیاں
مَغْفِرَةٌ: بخشش
مَفْفُوْحٌ: کھلا ہوا
مُفْسِدٌ: فسادی
مُفْلِحٌ: کامیاب
مُقَدَّسٌ: بہت پاک
مَكَان: جگہ
مَكَانَةٌ: مقام، درجہ
مَكْتَبَةٌ: کتب خانہ، لائبریری
مَكْتَبَةُ الْبَرِيد: ڈاک خانہ
مَكْرٌ: فریب
مُكْرِمُوْنَ: شریف، عزت والا
مِكْواة: استری (پریس)
مِلْحٌ: نمک
مَلْعَبٌ: کھیل کا میدان
مَلِكٌ (مُلُوْكٌ): بادشاہ
مُمْتَازٌ: شاندار، اعلی
مَمْلُوْءٌ: بھرا ہوا
مِنْ: سے، کچھ

مَدِيْنَةٌ: شہر (نام شہر رسول کا)
مَرْءٌ: مرد
مُرْشِدٌ: کارڈ (راہ بتانے والا)
مُزْدَحِمٌ: بزی
مَسَاء: شام
مَسْبَحٌ: حوض (نہانے کا)
مُسْتَدِيْرٌ: گول
مُسْتَشْفًى: اسپتال
مُسْتَقِيمٌ: سیدھا
مُسَدَّسٌ: ریوالور
مَسْدُوْدٌ: بند
مشروباتٌ: پینے کی چیزیں
مِشْطٌ: کنگھا
مَشْوِيٌّ: بھُنا
مُصَلًّى: جائے نماز (عید گاہ)
مَصْنَعٌ: کارخانہ
مَصْنُوْعات: بنی ہوئی چیزیں
مُضِيْفٌ: میزبان
مَطْبَخٌ: کچن، باورچی خانہ

مَطْعَمٌ: ریسٹورینٹ
مَعْ: ساتھ
مِنْدِيْلٌ: رومال
مِنْضَدَةٌ: ٹیبل
مِنْظَارٌ: دوربین
مَوَاطِنُ: جگہیں
مَوْقِف: ٹھہرنے کی جگہ
موقف الحافلات: بس اسٹینڈ
اَلْمُوَلِّدالكهربائی: جنریٹر
مَهْدٌ: پالنا، بچھونا
مَيِّتٌ: مُردہ

(ن)

نَا: ہمارا (ضمیر جمع متکلّم)
نَابِغٌ: فائق
نَاسٌ: لوگ
نَاضِجَةٌ: پختہ
نَاظِرٌ: دیکھنے والا، نگراں
نَاعِمٌ: ملائم، نرم، خوش حال
نَافِعٌ: نفع بخش

نَبَاتٌ: پودا

نَجَاحٌ: کامیابی

نَجَاةٌ: نجات

نُجُوْمٌ (نجم): ستارے

نَحْنُ: ہم

نَزَلَ: اُترا

نُزْهَةٌ: سیر

نِسَاءٌ: عورتیں

نَشِيْدٌ: ترانہ

نَشِيْطٌ: پھرتیلا

نَصَحَ: نصیحت کی (سمجھایا)

نَصَرَ: مدد کی

نَظَّارَةٌ: چشمہ (عینک)

نَظَرَ: دیکھا

نُظَفاء (نظِيْفَة): ستھریاں

نَعِيْمٌ: جنت

نُوْرٌ: روشنی

نَوْمٌ: نیند

نَوْعٌ: قسم

نَهَضَ: اُٹھا

(و)

وَاقِف: رکنے والا، ٹھہرنے والا، کھڑا ہونے والا

وَالِدَةٌ: ماں

وَحْشِيٌّ: جنگلی

وِسَادَةٌ: تکیہ

وَسِخٌ: میلا، گندا

وَصَلَ: پہنچا

وَضَعَ: رکھا (بنایا)

وِقَايَةٌ: پرہیز

وَقَفَ: کھڑا ہوا، ٹھہرا، رُکا

(ہ)

هَا / هُ: اس کا

هٰكَذا: اس طرح

هؤلاء: یہ سب

هُمْ / هُنَّ: وہ سب

هُنَا: یہاں

(ی)

يَابِسٌ: خشک

يَدٌ: ہاتھ (مؤنث سماعی)

اَلْيَوْمَ: آج

يَمِيْنٌ: دہنا، دہنا ہاتھ

يَابَانِي: جاپانی

يَقِظَ: بیدار ہوا

من إصدارات «دار المنيف – الإمام أحمد رضا الأكاديمي» – بريلي الشريفة – الهند

---

(١)منهاج العربية الجديد(الأول)
(٢)منهاج العربية الجديد(الثاني)
(٣)مفتاح العربية (الأول)
(٤)مفتاح العربية (الثاني)
(٥)فيض الأدب(الأول – الثاني)
(٦)تسهيل المصادر
(٧)كتاب العقائد
(٨)ميزان الصرف مع المنشعب
(٩)علم الصيغة(مع الحواشي الأردوية)
(١٠)هداية النحو(مع الحواشي الأردوية)
(١١)شرح مائة عامل(مع الحواشي الجديدة)
(١٢)الكافية(مع الحواشي الجديدة)
(١٣)نور الإيضاح(مع الحواشي الأردوية)
(١٤)مختصر القدوري(مع الحواشي الجديدة)
(١٥)أصول الشاشي(مع أحسن الحواشي)
(١٦)دروس البلاغة(مع شرح شمس البراعة)
(١٧)تلخيص المفتاح(مع الحواشي المنتخبة)
(١٨)جواهر المنطق
(١٩)المرقاة(مع الحواشي الأردوية)
(٢٠)شرح التهذيب (مع تحفۂ شاہجہانی)
(٢١)القطبي(مع الحواشي المنتخبة)
(٢٢)مير قطبي (مع الحواشي القديمة)
(٢٣)مجاني الأدب و أزهار العرب(مع حل اللغات)
(٢٤)المبين (عربی زبان کی فضیلت)
(٢٥)فارسی کی پہلی مع فرہنگ
(٢٦)فارسی کی دوسری مع فرہنگ
(٢٧)گلزار دبستاں مع فرہنگ
(٢٨)پنج گنج(مع اردو حواشی)
(٢٩)نحو میر(مع اردو حواشی)
(٣٠)قراءت کورس(ترتیب جدید)

اہم گزارش: ہم نے کتاب کے متن کو تین چار مرتبہ اور حواشی کو ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھا ہے، پھر بھی فروگزاشت عین ممکن ہے، لہٰذا قارئین حضرات (اساتذہ و طلبہ) سے درخواست ہے کہ جہاں کہیں غلطی ملاحظہ کریں مندرجہ ذیل نمبر پر مطلع فرمائیں، ہم مشکور ہوں گے اور آئندہ طباعت میں اس کی ضرور تصحیح کر دی جائے گی۔ البتہ بعض مقامات ایسے بھی آئیں گے جہاں نسخوں کا اختلاف ہوگا، اور ایسا بہت ہے جیسا کہ مختلف مطابع کی کتابوں سے مقابلہ کے وقت دیکھا ہے اور پھر کسی ایک کو ترجیح دی ہے، لہٰذا ایسے مقامات کو غلطی شمار نہیں کیا جاسکتا۔ واضح رہے کہ جو اطلاع دیں واٹس ایپ پر تحریری انداز میں دیں تاکہ محفوظ رہے۔

عرض گزار: **محمد حنیف خاں** رضوی بریلوی **واٹس ایپ نمبر:** 9412489368

رضویات کا مکمل سیٹ ایک سو ساٹھ جلدوں میں

امام احمد رضا اکیڈمی کے زیر اہتمام طبع ہو کر منظر عام پر

(۱) فتاویٰ رضویہ کامل رنگین ۲۲ر جلدیں: اعلیٰ حضرت کے فتاویٰ کا کامل واکمل مجموعہ، یہ مجموعہ فتاویٰ دو سو چوبیس (۲۲۴) رسائل پر مشتمل ہے جو پہلی بار جدید کمپوزنگ کے ساتھ رنگین طباعت میں منظر عام پر آیا ہے۔

(۲) رسائل رضویہ مکمل رنگین ۵۰ر جلدیں: اعلیٰ حضرت کے دو سو اڑتالیس (۲۴۸) رسائل کا مجموعہ، جدید ترتیب، ترجمہ اور تخریج کے ساتھ پہلی بار منظر عام پر آیا ہے۔

(۳) تفسیر رضوی ۴ر جلدیں: خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا حشمت علی بریلوی کی تفسیر، ترجمہ کنز الایمان کی توضیحات کے طور پر اعلیٰ حضرت کی تصانیف سے کثیر مقامات پر استفادہ کیا گیا ہے۔ اس کی اشاعت بھی پہلی بار ہوئی ہے۔

(۴) تلخیص فتاویٰ رضویہ ۷ر جلدیں: فتاویٰ رضویہ سے ماخوذ عقائد و کلام اور مسائل فقہیہ کا مجموعہ۔

(۵) حواشی و تعلیقات ۱۶ر جلدیں: عربی کتابوں پر اعلیٰ حضرت کے حواشی اور تعلیقات کا مجموعہ، اس مجموعے میں مندرجہ ذیل کتابوں کے حواشی شامل ہیں:

۱۔ حاشیہ بخاری شریف، ۲۔ حاشیہ ترمذی شریف، ۳۔ حاشیہ ابن ماجہ شریف، ۴۔ حاشیہ مسند امام اعظم، ۵۔ حاشیہ عمدۃ القاری، ۶۔ حاشیہ فتح الباری، ۷۔ حاشیہ ارشاد الساری، ۸۔ حاشیہ مسند امام احمد بن حنبل، ۹۔ حاشیہ المقاصد الحسنہ، ۱۰۔ حاشیہ شرح معانی الآثار، ۱۱۔ حاشیہ مرقات، ۱۲۔ حاشیہ کنز العمال، ۱۳۔ حاشیہ الاسماء والصفات، ۱۴۔ حاشیہ التیسیر، ۱۵۔ حاشیہ شرح الصدور، ۱۶۔ حاشیہ عنایۃ القاضی، ۱۷۔ حاشیہ فتح المغیث، ۱۸۔ حاشیہ العلل المتناہیہ، ۱۹۔ حاشیہ مجمع الانہر، ۲۰۔ حاشیہ نیل الاوطار، ۲۱۔ حاشیہ اللآلی المصنوعہ، ۲۲۔ حاشیہ کشف الظنون، ۲۳۔ حاشیہ غمز عیون البصائر، ۲۴۔ حاشیہ میزان الاعتدال، ۲۵۔ حاشیہ المعتقد المنتقد، ۲۶۔ جد الممتار حاشیہ رد المحتار۔

(۶) الدولۃ المکیہ مع حواشی (عربی، اردو) ۳ر جلدیں: اعلیٰ حضرت کی مشہور زمانہ کتاب "الدولۃ المکیۃ" جدید ترتیب و تحقیق اور مکمل اردو ترجمہ کے ساتھ۔

(۷) جامع الاحادیث مکمل ۱۰ر جلدیں: تصانیف اعلیٰ حضرت سے ماخوذ ساڑھے چار ہزار (۴۵۰۰) احادیث کا مجموعہ، فقہی ابواب پر مرتب مع افادات رضویہ۔

(۸) فتاویٰ مفتی اعظم ۷ر جلدیں: حضور مفتی اعظم کے فتاویٰ کا مجموعہ جس میں آپ کے چوبیس رسائل بھی شامل ہیں، ان سب کو جدید انداز میں مرتب کیا گیا ہے۔

(۹) رسائل مفتی اعظم ۴ر جلدیں: حضور مفتی اعظم ہند کے چوبیس رسائل کا مجموعہ، جدید ترتیب مع ترجمہ۔

(۱۰) جہان امام احمد رضا ۲۰ر جلدیں: اعلیٰ حضرت کی سیرت و سوانح اور علمی و دینی کارناموں پر مکمل دستاویز۔

(۱۱) اعلیٰ حضرت کی مختصر سوانح اور کارنامے ۱۲ر جلدیں **(۱۲) فتاویٰ حجۃ الاسلام ۱ر جلد**

(۱۳) حجۃ الاسلام کی سیرت و سوانح ۳ر جلدیں **(۱۴) جہان مفتی اعظم ۱ر جلد**

یہ کل ایک سو ساٹھ (۱۶۰) جلدوں پر مشتمل سرمایۂ رضویات تقریباً اسی ہزار (۸۰۰۰۰) صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔

رسائل رضویہ پچاس جلدوں میں

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد اعظم دین وملت امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ العزیز کی تقریباً ایک ہزار تصانیف میں سے اب تک دوسو پچاس (۲۵۰) کے قریب رسائل دستیاب ہوسکے ہیں، باقی سرمایہ علم وفن اب تک فراہم نہیں ہوسکا۔

امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف نے اپنے قیام کے روز اول سے ان علمی جواہر پاروں کو تلاش کرنا شروع کر دیا تھا، عرس صد سالہ منعقدہ ۱۴۴۰ھ تک ڈھائی سو (۲۵۰) کے قریب رسائل مل سکے جن میں بعض قدیم طرز کے مطبوعہ اور بعض غیر مطبوعہ تھے، لہٰذا ان سب کو جدید طرز پر مرتب کیا اور پھر ان سب کو خوبصورت انداز میں کمپوز کراکے مع ترجمہ وتخریج شائع کر دیا ہے۔

بہتر انداز میں رنگین طباعت کرائی گئی ہے اور کاغذ عمدہ ہونے کے ساتھ جلدیں بھی خوبصورت بنائی گئی ہیں۔ سائز چھوٹا اور ضخامت مناسب رکھی گئی ہے تاکہ پڑھنے والے بآسانی مطالعہ کر سکیں۔

یہ علمی سرمایہ بائیس ہزار (۲۲۰۰۰) صفحات سے زیادہ پر پھیلا ہوا ہے جو علم دوست حضرات کو دعوتِ مطالعہ دیتا ہے۔ یہ وہ علمی خزانہ ہے جس کا ہر ہر صفحہ علم وعرفان کے آب دار موتیوں سے مزیّن ہے۔

ناشر:

امام احمد رضا اکیڈمی، بریلی شریف-انڈیا

فتاویٰ رضویہ کامل ۲۲؍ جلدوں کی تفصیلات و خصوصیات:

(۱) **فتاویٰ رضویہ** کا یہ سیٹ اب تک شائع ہونے والے تمام اڈیشنوں کے مقابلہ میں کامل و اکمل ہے۔ اس لیے کہ قدیم فتاویٰ کی بارہ جلدوں میں صرف ۱۲۰؍ رسائل ہیں، اور ۳۲؍ جلدوں والے اڈیشن میں ۲۰۶؍ رسائل ہیں۔ اور اس کامل سیٹ میں ۲۲۴؍ رسائل ہیں۔

(۲) **یہ مکمل سیٹ** کمپیوٹرائز ہے، جدید کمپوزنگ کے ساتھ جدید انداز میں منظر عام پر آیا ہے۔

(۳) **اس اڈیشن** میں آیات کریمہ قرآنی سوفٹ ویئر سے خوب صورت انداز میں بالکل صحیح طریقے پر سیٹ کی گئی ہیں اور اعراب بھی لگے ہیں۔ لہٰذا اب قرآنی آیات کو پڑھنے میں غلطیوں کا احتمال نہیں رہا۔

(۴) **اس اڈیشن** میں تمام فتاویٰ کو فقہی ابواب پر مرتب کر دیا گیا ہے، ۱۲؍ اور ۳۲؍ جلدوں والے اڈیشنوں میں ایسا نہیں بلکہ ان میں بہت سے مسائل آخری جلدوں میں متفرق ہیں بلکہ بعض میں پہلی اور درمیانی جلدوں میں بھی متفرق پائے جاتے ہیں۔ ہمارے اس اڈیشن میں ایسا نہیں۔

(۵) **اس اڈیشن** میں تمام فتاویٰ کی سرخیاں قائم کی گئی ہیں اور انہی کی فہرست بنائی گئی ہے، لہٰذا اب مسئلہ تلاش کرنا آسان ہو گیا ہے۔

(۶) **اس اڈیشن** میں ہر جلد کے شروع میں تمام جلدوں کے رسائل کی فہرست ہے، اب کسی بھی جلد کو اٹھائیے اور پورے سیٹ کے رسائل معلوم کر لیجیے کہ کونسا رسالہ کس جلد میں ہے۔

(۷) **اس اڈیشن** کی پہلی جلد میں ایک "مقدمہ" ہے جس میں پورے فتاویٰ رضویہ کا خلاصہ، رسائل کے خلاصہ کے ضمن میں بیان کر دیا گیا ہے۔

(۸) **اس اڈیشن** میں اعلیٰ حضرت کی بنائی ہوئی فہرست کے مطابق "مسائل کلامیہ اور ردّ و مناظرہ" کے ابواب کو آخری جلدوں میں رکھا گیا ہے، اور اب وہ تمام رسائل ترتیب سے ایک جگہ جمع ہو گئے ہیں جو عقائد و کلام سے متعلق ہیں اور وہ تمام رسائل بھی ترتیب وار یکجا ہیں جو فرق باطلہ کے رد میں ہیں، ساتھ ہی ہر فرقے سے متعلق رسائل کو بھی علاحدہ خانوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اس اڈیشن میں دوسرے اڈیشنوں کی طرح متفرق مسائل کے لیے "کتاب الشتّٰی" کا باب نہیں رکھا گیا ہے، بس صرف تین رسائل ہیں جو کسی باب سے میل نہیں کھا رہے تھے تو انہی تین رسائل کو آخری جلد میں رکھ دیا گیا ہے۔ مسائل مکمل طور پر مرتب ہیں۔

نوٹ: ان تمام خصوصیات کے ساتھ یہ اڈیشن تیار ہو کر فور کلر اور سادہ طباعت میں دونوں طرح منظر عام پر آ گیا ہے۔

ہماری دیگر مطبوعات

















